رہنمائے اساتذہ

اُردُو

برائے

جماعت اوّل

ٹیکسٹ بک بورڈ

لاہور

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ط وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

ترجمہ

تم میں ایک جماعت ایسے لوگوں کی ہونی چاہیئے جو نیکی کی طرف بلائیں۔ بھلائی کا حکم دیں اور بدی سے روکیں یہی تو پورے کامیاب لوگ ہیں۔

رہنمائے اساتذہ

اُردو

جماعت اوّل

جدید بُک ڈِپو۔ ۱۳۔ اُردُو بازار۔ لاہور

برائے

پنجاب ٹیکسٹ بُک بورڈ۔ لاہور

اریخ اشاعت	ایڈیشن	تعداد
ارچ 1974ء	اوّل	15,000

تیار کردہ پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور

منظور کردہ حکومت پنجاب (محکمہ تعلیم) لاہور

مصنفین :

سید وقار عظیم

مرزا مقبول بیگ بدخشانی

ڈاکٹر اصغر علی شیخ

نذیر احمد آثم

محمد اسحاق جلالپوری

مدیر :

محمد اسحاق جلالپوری

نگران تدوین و طباعت :

محمد عبدالمجید یزدانی

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ ۔ لاہور

طابع : حفیظ پریس لاہور

فہرست مضامین

نصاب اردو

جماعت اوّل تا پنجم

تدریس اُردو کی اہمیت و حیثیت

۱ - اگرچہ اُردو مغربی پاکستان کے اکثر باشندوں کی مادری زبان نہیں لیکن اپنی بنیادی ساخت اور ذخیرۂ الفاظ کے لحاظ سے اُردو مقامی زبانوں سے بہت قریب ہے - ذرائع ابلاغ کی کثرت نے اُردو کے اس لسانی رشتے کو اور بھی مستحکم کر دیا ہے - اس خطے میں اُردو اجنبی ہے نہ نووارد ، بلکہ سالہا سال سے یہاں اس کا چلن ہے اور یہ ملک کے ہر حصے کے لیے ذریعہ اظہار و وسیلہ اتحاد ہے -

۲ - بین الاقوامی طور پر اُردو دنیا کی سب سے زیادہ بولی جانے والی زبانوں میں شامل ہے - آج ایشیا ، یورپ ، افریقہ اور امریکہ کے بیشتر ممالک سے اُردو زبان کی نشریات ہوتی ہیں ، کتابیں ، اخبارات اور رسائل شائع ہوتے ہیں - اس لیے تدریس اُردو کی اہمیت نہ صرف قومی نقطۂ نگاہ سے مسلّم ہے بلکہ اس کی بین الاقوامی حیثیت کے پیش نظر بھی تدریس اُردو کو جدید ضروریات کے مطابق ڈھالنا ضروری ہے -

۳ - تحریک پاکستان میں اُردو نے پورے برصغیر کے مسلمانوں کے ملّی جذبات کی اس طرح آئینہ داری کی کہ اسی دور سے اُردو کو پورے پاکستان کی قومی زبان تسلیم کر لیا گیا - اسی حقیقت پر حضرت قائد اعظمؒ نے ۱۹۴۸ء میں مہر تصدیق ثبت فرمائی - لہٰذا ضروری ہے کہ اُردو کو علاقائی زبان کی حیثیت سے نہیں بلکہ برصغیر کے مسلمانوں کی تہذیبی ، ثقافتی اور معاشرتی زبان کی حیثیت سے متعارف کرایا جائے -

۴ - جب بچہ پہلی جماعت میں داخل ہوتا ہے تو اپنی مادری زبان کا ذخیرۂ الفاظ اپنے ساتھ لاتا ہے اگر یہ مادری زبان اُردو کے علاوہ کوئی اور زبان ہو تو بھی بچے کے پاس بکثرت وہ الفاظ ہوتے ہیں جو اُردو میں مستعمل ہیں اور دونوں زبانوں کا مشترک سرمایہ ہیں۔ اس ذخیرۂ الفاظ سے ابتدائی جماعتوں میں ضرور استفادہ کرنا چاہیے تا کہ بچہ مدرسے کے ماحول میں اجنبیت محسوس نہ کرے۔ پہلی جماعت کے ابتدائی چھ تا آٹھ ہفتوں میں زبانی کام اور ابتدائی تیاری و آمادگی کا کام مادری زبان میں انجام دیا جا سکتا ہے۔

۵ - پاکستان کی قومی زبان اُردو ہے۔ اس کی یہ قومی حیثیت متقاضی ہے کہ اس کی تعلیم و تدریس کو نظام تعلیم میں مرکزی حیثیت حاصل ہو۔ اس کی تدریس جدید ترین طریقوں کے مطابق ہو اور تدریس زبان کو مفید و موثر بنانے کے لیے نئے طریقوں اور تازہ تحقیقات سے پوری طرح فائدہ اُٹھایا جائے۔

۶ - پاکستان میں اُردو سرکاری دفاتر، تجارتی معاملات، روزمرہ کے امور اور ابتدائی عدالتوں کی زبان بھی ہے۔ علاوہ ازیں اعلیٰ مدارج تک اُردو کو ذریعۂ تعلیم کی حیثیت بھی دی جا چکی ہے۔ اس لیے لازم ہے کہ اُردو کو ان وسیع ذمہ داریوں کا اہل ثابت کیا جائے۔

۷ - پاکستان میں اُردو زبان پاکستان بننے سے بہت پہلے بولی اور سمجھی جاتی تھی کیونکہ اُردو زبان کی ابتدا کسی ایک علاقے سے نہیں ہوئی بلکہ اُردو کی ساخت میں ہر علاقے کا کچھ نہ کچھ حصہ ضرور ہے۔ اس لیے اُردو زبان کا برصغیر اور خاص طور پر پاکستان کے ہر علاقے کی مقامی زبانوں سے گہرا علمی، ثقافتی اور تہذیبی رشتہ قائم ہے۔ اُردو تمام علاقائی زبانوں سے مانوس ہے۔

ہی وجہ ہے کہ اُردو کسی خاص علاقے کی مادری زبان نہ ہونے کے باوجود پاکستان کے تمام باشندوں کے لیے وسیلۂ اظہار اور باہمی ربط و ضبط کا ذریعہ ہے۔

۸ - اُردو نے مختصر مدت میں کافی ترقی کی ہے لیکن وقت کے تقاضے نہایت تیزی سے پھیلتے اور بدلتے جا رہے ہیں - ان تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے اُردو کی تدریس میں زیادہ سے زیادہ سائنسی اور جدید طریقۂ تدریس سے کام لینا ضروری ہے - کیونکہ قومی تعلیم کی بہتری کا معیار زیادہ تر تدریس زبان کی بنیادوں پر استوار ہوتا ہے -

۹ - مدارس میں اُردو کی تدریس کا ایک بڑا مقصد یہ ہے کہ بچہ اس میں اتنی قابلیت پیدا کر لے کہ اسے اپنا مافی الضمیر بیان کرنے ، اپنے ارد گرد کی دنیا کو سمجھنے اور دیگر علوم حاصل کرنے کی صلاحیت حاصل ہو جائے۔

قومی مقاصد

(ان مقاصد کے تعین میں نئی تعلیمی پالیسی ۱۹۷۲ء تا ۱۹۸۰ء کو پوری طرح پیش نظر رکھا گیا ہے)

کسی قوم کا نظام تعلیم بنیادی طور پر ایسے افراد کی تشکیل پر زور دیتا ہے جو اس کے نصب العین اور ملی اقدار و روایات کی تکمیل و حصول میں مفید و موثر ثابت ہوں ۔ لہذا تدریس کے قومی مقاصد کا تعلق تمام تدریسی مضامین اور مدرسہ کے مجموعی پروگرام سے ہے ۔ لیکن تدریسی زبان میں ان مقاصد کو زیادہ نمایاں اور واضح طریقہ سے پیش کیا جا سکتا ہے بالخصوص پہلی دو جماعتوں میں زبان کی تدریس پر زیادہ وقت صرف ہوتا ہے اور دوسرے مضامین کے ابتدائی تصورات بھی زبان ہی کی مدد سے ذہن نشین کرائے جاتے ہیں ۔ اس لیے کتابوں کی ترتیب ، سواد تدریس

۴ - جب بچہ پہلی جماعت میں داخل ہوتا ہے تو اپنی مادری زبان کا ذخیرۂ الفاظ اپنے ساتھ لاتا ہے اگر یہ مادری زبان اُردو کے علاوہ کوئی اور زبان ہو تو بھی بچے کے پاس بکثرت وہ الفاظ ہوتے ہیں جو اُردو میں مستعمل ہیں اور دونوں زبانوں کا مشترک سرمایہ ہیں - اس ذخیرۂ الفاظ سے ابتدائی جماعتوں میں ضرور استفادہ کرنا چاہیے تا کہ بچہ مدرسے کے ماحول میں اجنبیت محسوس نہ کرے - پہلی جماعت کے ابتدائی چھ تا آٹھ ہفتوں میں زبانی کام اور ابتدائی تیاری و آمادگی کا کام مادری زبان میں انجام دیا جا سکتا ہے -

۵ - پاکستان کی قومی زبان اُردو ہے - اس کی یہ قومی حیثیت متقاضی ہے کہ اس کی تعلیم و تدریس کو نظام تعلیم میں مرکزی حیثیت حاصل ہو - اس کی تدریس جدید ترین طریقوں کے مطابق ہو اور تدریس زبان کو مفید و موثر بنانے کے لیے نئے طریقوں اور تازہ تحقیقات سے پوری طرح فائدہ اُٹھایا جائے -

۶ - پاکستان میں اُردو سرکاری دفاتر، تجارتی معاملات، روزمرہ کے امور اور ابتدائی عدالتوں کی زبان بھی ہے - علاوہ ازیں اعلیٰ مدارج تک اُردو کو ذریعۂ تعلیم کی حیثیت بھی دی جا چکی ہے - اس لیے لازم ہے کہ اُردو کو ان وسیع ذمہ داریوں کا اہل ثابت کیا جائے -

۷ - پاکستان میں اُردو زبان پاکستان بننے سے بہت پہلے بولی ور سمجھی جاتی تھی کیونکہ اُردو زبان کی ابتدا کسی ایک علاقے سے نہیں ہوئی بلکہ اُردو کی ساخت میں ہر علاقے کا کچھ نہ کچھ حصہ ضرور ہے - اس لیے اُردو زبان کا بر صغیر اور خاص طور پر پاکستان کے ہر علاقے کی مقامی زبانوں سے گہرا علمی، ثقافتی اور تہذیبی رشتہ قائم ہے - اُردو تمام علاقائی زبانوں سے مانوس ہے -

یہی وجہ ہے کہ اُردو کسی خاص علاقے کی مادری زبان نہ ہونے کے باوجود پاکستان کے تمام باشندوں کے لیے وسیلۂ اظہار اور باہمی ربط و ضبط کا ذریعہ ہے۔

۸ - اُردو نے مختصر مدت میں کافی ترقی کی ہے لیکن وقت کے تقاضے نہایت تیزی سے پھیلتے اور بدلتے جا رہے ہیں - ان تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے اُردو کی تدریس میں زیادہ سے زیادہ سائنسی اور جدید طریقۂ تدریس سے کام لینا ضروری ہے - کیونکہ قومی تعلیم کی بہتری کا معیار زیادہ تر تدریس زبان کی بنیادوں پر استوار ہوتا ہے -

۹ - مدارس میں اُردو کی تدریس کا ایک بڑا مقصد یہ ہے کہ بچہ اس میں اتنی قابلیت پیدا کر لے کہ اسے اپنا مافی الضمیر بیان کرنے ، اپنے ارد گرد کی دنیا کو سمجھنے اور دیگر علوم حاصل کرنے کی صلاحیت حاصل ہو جائے۔

قومی مقاصد

(ان مقاصد کے تعین میں نئی تعلیمی پالیسی ۱۹۷۲ء تا ۱۹۸۰ء کو پوری طرح پیش نظر رکھا گیا ہے)

کسی قوم کا نظام تعلیم بنیادی طور پر ایسے افراد کی تشکیل پر زور دیتا ہے جو اس کے نصب العین اور ملی اقدار و روایات کی تکمیل و حصول میں مفید و موثر ثابت ہوں ۔ لہذا تدریس کے قومی مقاصد کا تعلق تمام تدریسی مضامین اور مدرسہ کے مجموعی پروگرام سے ہے ۔ لیکن تدریسی زبان میں ان مقاصد کو زیادہ نمایاں اور واضح طریقہ سے پیش کیا جا سکتا ہے بالخصوص پہلی دو جماعتوں میں زبان کی تدریس پر زیادہ وقت صرف ہوتا ہے اور دوسرے مضامین کے ابتدائی تصورات بھی زبان ہی کی مدد سے ذہن نشین کرائے جاتے ہیں ۔ اس لیے کتابوں کی ترتیب ، سواد تدریس

کے انتخاب ، تقریروں اور مضامین کے عنوانات ، مباحثے اور مناظرے کے موضوعات اور استاد کے طریق کار میں ہر جگہ ان قومی مقاصد کی عکاسی ضروری ہے لہذا :-

۱ - قومی اور علاقائی زبانوں کا احترام کیا جائے ۔

۲ - پاکستان کے تمام باشندوں کے لیے محبت و احترام کا جذبہ پیدا کیا جائے ۔

۳ - قومی ترانے اور قومی پرچم کے آداب سے واقف کروایا جائے اور ان پر عمل کرایا جائے ۔

۴ - طلبہ میں یہ احساس اُبھارا جائے کہ وہ مسلمان قوم کے افراد ہیں لہذا انھیں اسلامی روایات کے مطابق سچا ، دیانت دار ، محب وطن ، خادم خلق اور جانباز مجاہد بننا چاہیے ۔

۵ - پاکستانی مصنوعات اور قومی لباس کو رواج دینے کی حوصلہ افزائی کی جائے ۔

۶ - قومی ادب و ثقافت کا مطالعہ کرایا جائے ۔

۷ - طلبہ کو ذہن نشین کرایا جائے کہ دنیا کے تمام مسلمان ایک ہی ملت سے تعلق رکھتے ہیں ۔

۸ - طلبا کو تکریم محنت ، سادہ زندگی اور خود اعتمادی [illegible] سخت کوشی کا عادی بنایا جائے ۔

۹ - تقریری موضوعات ایسے ہوں جن میں طلبہ اپنی زندگی کو بلند مقاصد کے لیے وقف کرنے کا اظہار کریں اور اس طرح ان کی توجہ دینی ، قومی اور ملکی تقاضوں پر مرکوز رہے ۔

۱۰ - پاکستان کی سر زمین ، سالمیت اور روایات کے تحفظ [illegible] لیے طلبہ میں ایثار و قربانی کے جذبات ابھارے جائیں ۔

۱۱ - اہم قومی تہواروں پر مجالس کا اہتمام کیا جائے اور موقع کے مطابق بچوں سے عہد لیے جائیں اور ان کی پابندی پر زور دیا جائے۔

۱۲ - نظریۂ پاکستان کو مسلّم حقیقت کی صورت میں پیش کیا جائے اور اسے کبھی متنازعہ اور قابل بحث نہ بنایا جائے۔

۱۳ - مواد تدریس میں دین و دنیا کی تفریق کا تصور نہ دیا جائے بلکہ اسلامی نقطۂ نظر کے مطابق مواد پیش کیا جائے۔

تدریس اردو کے مقاصد

(از جماعت اوّل تا پنجم)

ابتدائی جماعتوں میں مہارتوں کا آغاز ہوتا ہے۔ اس درجے میں عمر کی مناسبت سے بچوں کی دلچسپی، تکرار اور مشق کے زیادہ مواقع اور انفرادی توجہ کے اصول ملحوظ رکھنے چاہییں۔ ان جماعتوں میں تدریس اُردو کے مقاصد حسب ذیل ہوں گے۔
(بچے کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ :-)

۱ - اشیاء کا بغور مشاہدہ کرے، اشیاء کی پہچان اور تمیز کر سکے۔

۲ - توجہ سے سنے، آوازوں کے فرق جان لے اور سن کر درست ادراک کرے۔

۳ - صحیح تلفظ اور درست لہجے سے معلوماتی اور تخلیقی گفتگو کرے۔

۴ - معلومات کے حصول اور لطف اندوز ہونے کے لیے تحریری مواد پڑھے۔

۵ - صحیح ہجّوں کے ساتھ خوش خط لکھے۔

۶ - واقعات سے صحیح نتائج اخذ کرے -

۷ - حاصل کردہ معلومات ، تجربات اور مشاہدات کو ذہن میں محفوظ رکھے اور حسب ضرورت ان کا استعمال کرے -

۸ - زبان کے بنیادی ذخیرہ الفاظ کا عملی استعمال کرے اور زبان کی ساخت سے واقف ہو -

۹ - مطالعہ کی صحیح عادات سیکھے اور اضافی کتابوں کے مطالعے کا شوق پیدا کرے -

۱۰ - اُردو زبان سے محبت کرنا سیکھے اور اس پر فخر کرے -

۱۱ - قومی تہذیب و ثقافت سے شناسا ہو اور اس پر فخر کرے -

۱۲ - اسلامی عقائد و اعمال کا احترام ملحوظ رکھے -

ان مقاصد کے حاصل ہو جانے سے بچہ اس قابل ہو جائے گا کہ وہ :-

(الف) چیزوں کا دلچسپی سے مشاہدہ کر سکے اور اپنے گرد و پیش کے متعلق واقفیت حاصل کر سکے نیز اُردو زبان میں زبانی اور تحریری طور پر اظہار خیال کر سکے -

(ب) گفتگو ، تقریر ، بحث و مذاکرہ ، ریڈیو پروگرام ، ٹیلی ویژن ، ٹیلی فون اور ٹیپ کی ہوئی گفتگو کو توجہ سے سن سکے - بول چال کی زبان سمجھ سکے - جو باتیں اس کے سامنے بیان کی جا رہی ہوں ان کا صحیح مطلب سمجھ سکے -

(ج) اتنے الفاظ و محاورات پر قدرت رکھتا ہو جو اس کی روزمرہ ضروریات کے لیے کافی ہوں - اسے کہانی سنانے، دیکھی ہوئی باتیں دہرانے ، بحث میں حصہ لینے اور پڑھی ہوئی باتوں کو دوبارہ بیان کرتے وقت دقت محسوس نہ ہو -

(د) اوسط درجے کی مشکل عبارات معقول رفتار سے سمجھ کر پڑھ سکے اور اس سے لطف اندوز ہو سکے - بلند آواز سے صحیح

تلفظ اور درست لب و لہجہ سے پڑھ سکے -

(ہ) اپنی عمر کے مطابق کتابیں، رسالے، گھر اور زمین سے متعلق قانونی دستاویزات، معمولی بل اور رسیدیں، سائن بورڈ، ٹریفک کے اشارات اور عام اعلانات پڑھ کر سمجھ سکے -

(و) خطوط، دعوت نامے اور سادہ رپورٹیں، صحت و صفائی اور معقول رفتار کے ساتھ لکھ سکے - اپنے گھر اور مشاغل کا ریکارڈ رکھ سکے - سادہ فارم مثلاً منی آرڈر اور درخواستوں کے فارم پر کر سکے -

(ز) لغت اور دوسری ایسی کتابوں کا استعمال جانتا ہو جن کی عام زندگی میں ضرورت محسوس ہوتی ہے مثلاً ریلوے ٹائم ٹیبل، کیلنڈر، ٹیلی فون ڈائریکٹری -

(ح) پڑھنے لکھنے کی صلاحیت کو فارغ اوقات میں سود مند اور مسرت افزا طریقے سے استعمال کر سکے -

(ط) تخلیقی صلاحیتوں کا زیادہ سے زیادہ اظہار کر سکے -

(ی) پاکستان کے متعلق ضروری معلومات رکھتا ہو اور یہ جانتا ہو کہ یہ ملک مسلمانوں نے اپنے دین اور تہذیب کو محفوظ رکھنے کے لیے حاصل کیا ہے -

(ک) اپنے قومی شعائر سے جذباتی وابستگی رکھے اور عمل سے اسکا اظہار کرے مثلاً قومی پرچم اور قومی ترانے کے آداب کا خیال رکھنا، قومی رہنماؤں کا احترام کرنا، اسلامی روایات سے محبت کرنا -

اصول رہنمائی (اساتذہ کے لیے) -

۱ - بچہ جب پہلی بار مدرسے میں داخل ہو تو اس کی آنکھوں اور جسم کے دیگر اعضا کے عوارض معلوم کرنے اور حتی الامکان

انھیں رفع کرنے کی تدبیر کرنی چاہیے۔

۲۔ بچے کو رسمی طور پر لکھنا پڑھنا سکھانے سے پہلے اس میں پڑھنے کے لیے آمادگی پیدا کرنا ضروری ہے۔ آمادگی پیدا کرنے کے لیے مندرجہ ذیل عملی اقدامات مفید ہوں گے:۔

(الف) گفتگو کے زیادہ سے زیادہ مواقع مہیا کرنا۔ (اس مقصد کے لیے مادری زبان کا استعمال کرنا بہتر ہے۔ اگر بچے کی مادری زبان اُردو کے علاوہ کوئی اور ہو تو بچے کو بتدریج اُردو کی طرف لایا جائے)۔

(ب) پانی، مٹی، ریت اور کاغذ وغیرہ کے ساتھ تعمیری کھیلوں کا اہتمام کرنا۔

(ج) قابل دید مقامات اور نواحی علاقوں کی سیر کا اہتمام کرنا۔

(د) کہانیاں اور لطیفے سنانا۔

(ہ) تصویری کتابوں کی مدد سے طلبہ میں کتاب پڑھنے کی خواہش پیدا کرنا۔

۳۔ ابتدائی درجے میں رسمی تعلیم کے ساتھ ساتھ آداب زندگی سکھانے کی کوشش بے حد ضروری ہے لہٰذا بچوں کو:۔

(الف) آداب گفتگو کی تربیت دی جائے اور تہذیبی کلمات کا عملی استعمال کرایا جائے مثلاً السلام علیکم۔ و علیکم السلام، جناب۔ صاحب، شکریہ، تشریف رکھیے۔ جی نہیں، آئیے۔ جائیے۔ بیٹھیے وغیرہ۔

(ب) آداب مجلس اور مل جل کر رہنے کے آداب کی مشق کرائی جائے۔

(ج) مدرسے، اُستاد، کتاب اور بزرگوں کا احترام کرنا

سکھایا جائے۔

(د) جسم، لباس اور جگہ کی صفائی و پاکیزگی کی تربیت دی جائے۔

۴ - بچوں کے انفرادی اختلافات کو مناسب اہمیت دی جائے۔

۵ - درسی کتابوں میں ایسے موضوعات کافی تعداد میں شامل کیے جائیں جن میں پاکستان کی سالمیت و یکجہتی، اسلام کی عظمت اور اہمیت، عالمگیر اخوت، انصاف، اسلامی روایات، معاشی مساوات، جمہوری اقدار، حفظان صحت، حب وطن، دیہی زندگی اور سائنس کی اہمیت پر زور دیا گیا ہو۔

۶ - ذخیرۂ الفاظ میں رفتہ رفتہ اضافہ کیا جائے۔ نئے الفاظ سکھاتے وقت بچوں کی اہلیت بلحاظ عمر اور ماحول ملحوظ رکھی جائے۔

۷ - پڑھنا محض ذہنی تربیت کی مشق نہ سمجھا جائے بلکہ اسے باسقصد ہونا چاہیے لہٰذا عام معلومات کے علاوہ دینی، روحانی اور اخلاقی ضروریات کو بھی ملحوظ رکھا جائے۔ ہر سبق کی مناسبت سے ایسے سوالات، مشقیں اور سرگرمیاں مرتب کی جائیں جو بچوں کے کردار میں مثبت اقدار راسخ کریں۔

۸ - پڑھنے، لکھنے، املا، خوشخوانی اور زبانی اظہار خیال کو الگ الگ نہ کیا جائے بلکہ ان مشاغل کو مربوط کر کے پیش کیا جائے۔

۹ - بچے کو متنوع ماحول بہم پہنچایا جائے تا کہ اسے مشاہدہ کرنے، اظہار خیال کرنے، بول چال اور مکالموں میں سرگرمی سے حصہ لینے کے کافی مواقع مل سکیں، جن سے اس کی تخلیقی صلاحیتیں اجاگر ہوں۔

۱۰ - نظم کا مقصد بچے کے جمالیاتی ذوق کو ترقی دینا ہے تا کہ وہ نظم کے وزن اور تناسب سے محظوظ ہو۔ نظموں کی مدد سے اخلاقی اسباق پیش کرنا تربیت کردار کے لیے زیادہ موثر اور نتیجہ خیز ثابت ہوتا ہے۔

۱۱ - رسمی گرامر نہ پڑھائی جائے بلکہ زبان کی ساخت اور استعمال کے متعلق ضروری اور مفید قواعد سبق کے دوران ہی بتائے جائیں۔ گرامر کی تدریس غیر رسمی اور کارآمد ہونی چاہیے اور روزمرہ کے اسباق ہی میں گرامر کی ضروری اصطلاحوں اور اصولوں سے واقفیت دلانی چاہیے۔

۱۲ - ابتدائی مدارج میں اُردو کی تدریس کو دوسرے مضامین کے ساتھ مربوط کرنا چاہیے۔ درحقیقت ابتدائی تعلیم کا مقصد ہی یہ ہے کہ بچہ اُردو میں دسترس حاصل کر لے۔

۱۳ - استاد کے پاس درسی کتاب کے علاوہ اخلاقی اور دلچسپ نظموں، گیتوں اور کہانیوں کا ایک مجموعہ موجود ہونا چاہیے۔ جس میں بچوں کی ذہنی و علمی استعداد کے مطابق مواد موجود ہو۔ بچوں کے ادب، رسائل اور اخبارات سے مدد لے کر ایسا مجموعہ بآسانی تیار کیا جا سکتا ہے، جس میں وقتاً فوقتاً اضافہ ہوتا رہے۔

۱۴ - استاد اضافی مطالعہ کے لیے دلچسپ اور موزوں کتابوں کی درجہ بندی کرے اور طلبہ کو مطالعہ کا شوق دلائے۔

۱۵ - اسلامی اور قومی تقاریب کا اہتمام کیا جائے اور موقع کی مناسبت سے بچوں کو ایسی نظمیں، ترانے، تقریریں اور کہانیاں یاد کرائی جائیں جن میں قومی اور اسلامی جذبات کا اظہار ہو۔

۱۶ - تقریر و تحریر اور گفتگو کے لیے ہمیشہ ایسے موضوعات منتخب کیے جائیں جو اسلام اور پاکستان کے متعلق مثبت طرز فکر

کو ظاہر کریں اور ایسے موضوعات سے احتراز کیا جائے جن سے اسلامی اقدار اور نظریۂ پاکستان کی نفی یا تحقیر ہوتی ہو -

۱۷ - معلم کا طرزِ عمل ایسا ہونا چاہیے جس سے اسلام، پاکستان اور قومی اقدار کے لیے محبت اور احترام کا اظہار ہوتا ہو -

۱۸ - معلّم نظریۂ پاکستان کا گہرا مطالعہ کرے اور طلبہ کو سادہ طریقے سے قیام پاکستان کی غرض و غایت اور تاریخ سے واقفیت دلائے -

۱۹ - لسانی معمل کو رائج کرنے کی کوشش کی جائے۔ بالخصوص پہلی دو جماعتوں میں سماعت اور خواندگی کے لیے مقامی طور پر دستیاب ہونے والی اشیاء سے بھی کام لیا جا سکتا ہے مثلاً گراموفون ، ٹیپ ریکارڈ ، کھلونا ، ٹیلی فون ، ٹرانسسٹر ریڈیو ، لکڑی کے ٹکڑے (مکعب ، مکعب نما ، گول ، بیلن ، تکون وغیرہ) ، مٹی اور پلاسٹک سے بنے ہوئے حروف ، ریت کے ٹرے ، رنگین کاغذوں کے حروف ، سادہ الفاظ کے سٹینسل ، حروف تہجی کا تاش اور الفاظ کا تاش -

۲۰ - صحت مند مسابقت کے مواقع بہم پہنچائے جائیں -

۲۱ - اُستاد معیاری قلم بنانا سیکھے اور کتابت کے اصولوں سے واقفیت حاصل کرے -

جماعت وار مقاصد تدریس

جماعت اوّل

۱ - مشاہدہ کرنا :-

(الف) اپنے گھر ، سکول اور ماحول کی معروف اشیاء مثلاً کھلونوں ، تصویروں ، ماڈل ، سامان نوشت و خواند اور عام استعمال کی چیزوں کے نام بتانے ۔

(ب) مذکورہ بالا اشیاء کے استعمال سے واقف ہو اور ان کے متعلق گفتگو کر سکے ۔

(ج) ملتی جلتی اشیا میں رنگ ، جسامت اور تعداد کے لحاظ سے فرق کرسکے ۔

(د) حروف کی انفرادی شکلوں کو پہچان سکے اور عبارت میں ہم شکل اور مختلف شکل کے حروف اور الفاظ تلاش کر سکے ۔

۲ - سماعت و ادراک :-

(الف) گرد و پیش میں پیدا ہونے والی آوازوں میں تمیز کر سکے مثلاً جانوروں ، اشیا کے گرنے ، ٹکرانے ، ٹوٹنے کی آوازیں ، بالواسطہ آوازیں ۔

(ب) ہم صوت یا قریب الصوت حروف کی آوازیں پہچان سکے ۔

(ج) خاموشی اور توجہ سے سن سکے ۔

(د) زبانی دی ہوئی ہدایات و احکام دو من کر سمجھ سکے اور ان پر عمل کر سکے ۔

(ہ) سمعی آلات سے سادہ باتیں سن کر سمجھ سکے ۔

(ز) لہجے سے احساسات کا اندازہ کرسکے ۔

۳ - گفتگو کرنا :-

(الف) اپنی ذات ، گھر اور اپنی دلچسپیوں کے متعلق بات چیت میں کم از کم تین منٹ تک حصہ لے -

(ب) بولتے وقت خوف اور جھجک محسوس نہ کرے -

(ج) بلا وجہ اٹک کر اور تتلا کر نہ بولے -

(د) کہی ہوئی بات کو بار بار نہ دہرائے -

(ہ) قدرتی رفتار اور بول چال کے لہجے سے بات کرے -

(و) بہت دھیمی آواز اور زیادہ تیز رفتار سے باتیں نہ کرے -

(ز) گیت اور کہانی سنا سکے -

(ح) سنی ہوئی بات کو اپنے الفاظ میں بیان کر سکے -

۴ - پڑھنا :-

(الف) حروف و الفاظ کی شناخت کر سکے :-

۱ - تصاویر اور متن کی مدد سے -

۲ - آوازوں کی مدد سے -

(ب) پڑھے ہوئے الفاظ کا مطلب سمجھ سکے -

(ج) بلند آواز سے اور خاموشی سے پڑھ سکے -

(د) تصویری کہانی پڑھ کر محظوظ ہو سکے -

(ہ) مختصر اور سادہ نظم پڑھ کر محظوظ ہو سکے -

(و) چھوٹی سی کہانی پڑھ سکے -

(ز) جانوروں ، پرندوں ، پودوں اور کھلونوں کے متعلق معلومات حاصل کر سکے -

۵ - لکھنا :-

(الف) انگلی ، پنسل اور چاک سے سیدھے ، خمدار اور گول خطوط بنا سکے -

(ب) نقطے اور دندانے کی اہمیت سے واقف ہو ۔
(ج) حروف کی سالم اور مخلوط شکلیں پہچان سکے
(د) لکھنے میں حروف و الفاظ کی صحیح سمت سے واقف ہو ۔
(ہ) لکھتے وقت صحیح طریقے سے بیٹھے ۔
(و) حروف کی شکل دیکھ کر صحیح نقل کرے ۔
(ز) حروف اور سادہ الفاظ کا املا لکھے ۔
(ح) لفظ پورا لکھے ، نقطہ کشش ، دندانہ اور دائرہ صحیح بنائے ۔
(ط) لفظوں میں مناسب فاصلہ دے ۔

۶ ۔ قوت استدلال :۔

دیگر مقاصد کے حصول میں اس امر کا خیال رکھا جائے کہ بچہ واقعات کے تسلسل پر نظر رکھے اور ان سے نتائج اخذ کرنے کی کوشش کرے ۔ اُستاد عام مشاہدات کے حوالے سے ایسی مشقیں مرتب کر سکتا ہے مثلاً آگ لگنے ، اونچی جگہ سے گرنے ، ٹھوکر لگنے ، چاقو لگ جانے سے کیا نتیجہ نکلتا ہے ۔ اس مشق کو رفتہ رفتہ مجردات کی طرف لایا جا سکتا ہے ۔

۷ ۔ ذاتی معلومات و تجربات و تاثرات کا استعمال :۔

پہلی جماعت میں زیادہ وقت بول چال اور آزادانہ گفتگو میں صرف ہونا چاہیے ۔

(الف) بچہ اپنے کھلونوں ، رشتہ داروں اور گھریلو ماحول کے متعلق گفتگو کرے ۔
(ب) مدرسے کے ماحول کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرے ۔
(ج) اپنی پسند کی کہانیاں اور گیت سنائے ۔
(د) اپنے گھر کا پتا بتائے ۔

۸ ۔ ذخیرۂ الفاظ کا استعمال :۔

(الف) اپنی عمر کی مناسبت سے عام الفاظ کا استعمال کرے ۔

(ب) ذخیرہ٫ الفاظ میں مسلسل اضافہ کرتا رہے ۔

۹ ۔ مطالعہ کی عادات :۔

پڑھنے کی عادات کی بنیاد پہلی جماعت ہی سے رکھنی چاہیے ۔ یعنی پڑھتے وقت ٹھیک وضع سے بیٹھنا ، آنکھوں اور کتاب میں مناسب فاصلہ رکھنا ، ضرورت کے بغیر انگلی نہ پھیرنا ، ہل ہل کر نہ پڑھنا ۔

۱۰ ۔ اُردو زبان سے محبت :۔

(الف) اُردو زبان کو اجنبی زبان نہ سمجھے ۔

(ب) عام طور پر اُردو میں بات کرنے کی کوشش کرے ۔

۱۱ ۔ قومی تہذیب و ثقافت سے شناسائی :۔

(الف) یہ جانتا ہو کہ وہ مسلمان ہے اور مسلمان ایک ملّت ہیں ۔

(ب) اسلامی طریقے کو سب طریقوں سے اچھا جانے ۔

(ج) اسلام کے استحکام کو سب سے ضروری خیال کرے ۔

(د) حضرت محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) انبیائے کرام ، اہل بیت ، صحابہ٫ کرام اور بزرگان دین کا نام ادب سے لے ۔

(ہ) قرآن کریم ، دوسری الہامی کتب اور دینی کتابوں کا احترام کرے ۔

۱۲ ۔ اسلامی عقائد و اعمال کا احترام :۔

(الف) اسلامی عقائد توحید ، رسالت ، نماز ، روزہ ، حج ، زکوٰۃ کے متعلق جانتا ہو کہ یہ خدا کے بتائے ہوئے طریقے ہیں ۔

(ب) حضرت محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کو دنیا کا سب سے بڑا انسان اور آخری نبی جانے اور ان کا نام ادب سے لے۔

(ج) قرآن کریم کو خدا کی آخری کتاب سمجھے اور اس کا ادب ملحوظ رکھے۔

(د) قرآنی آیات کی بے ادبی نہ ہونے دے۔ لہٰذا اپنی کتابوں کو بھی سنبھال کر رکھے۔

(ہ) اسلامی احکام کو اپنانے کی کوشش کرے۔

۱۴ - آداب معاشرت :-

(الف) اپنے بزرگوں اور ساتھیوں کو سلام کرے۔

(ب) کمرے میں آنے اور جانے کے لیے اجازت طلب کرے۔

(ج) مندرجہ ذیل الفاظ کا استعمال کرے۔
شکریہ ، مہربانی ، جی ، جی ہاں ، جی نہیں۔

(د) کسی چیز کو استعمال کرنے کے لیے مناسب الفاظ میں اجازت لے۔

(ہ) نشست و برخاست کے آداب سیکھے۔

لسانی مہارتیں

تدریس زبان کا سب سے بڑا مقصد بچے کو لسانی مہارتوں میں پختگی بہم پہنچانا ہے۔ زبان کی بنیادی مہارتیں چار ہیں۔ سننا ، بولنا ، پڑھنا اور لکھنا ، تدریس زبان کے متوازن منصوبے کی خوبی یہ ہے کہ اس میں ان چاروں اہم مہارتوں کو مناسب وقت اور توجہ دی جائے۔ اس لیے بہتر ہوگا کہ استاد ان کے متعلق ضروری معلومات سے بہرہ ور ہو۔

بولنا

بولنا محض آواز پیدا کرنا نہیں بلکہ اس سے مراد وہ عمل ہے ۔ جب انسان کسی چیز کے متعلق سوچتا ہے اور پھر اپنی سوچ کو کسی دوسرے تک گفتگو کے ذریعے پہنچانا چاہتا ہے ۔ اس غرض کے لیے اسے ایسے الفاظ اور ایسے جملے استعمال کرنے پڑتے ہیں جو اس کے مفہوم کو پوری طرح ادا کرتے ہوں ۔ بعض دفعہ الفاظ خیال پر پوری طرح حاوی نہیں ہوتے ۔ لہذا ذہن مزید غور و فکر کرتا ہے ۔ گویا ہم جو کچھ کہتے ہیں اس سے زیادہ سوچتے ہیں ۔

جب سوچنے اور بولنے کا عمل شروع ہوتا ہے ۔ تو آدمی آہستہ آہستہ لفظوں کو نظر انداز کر کے اپنی توجہ خیالات پر مرتکز کر لیتا ہے ۔ لہذا بولنے اور سوچنے کا عمل ساتھ ساتھ ہونا چاہیے ۔

بولنے کی ابتداء غیر رسمی گفتگو سے ہونی چاہیے تا کہ بچہ جھجک محسوس نہ کرے ۔ موضوع گفتگو جس قدر دلچسپ اور بچے کی ذات اور ماحول سے قریب ہوگا ۔ اسی قدر بچے کو گفتگو کے لیے ذہنی مواد حاصل کرنے میں آسانی ہوگی ۔ خاص طور پر پہلی جماعت کے بچوں سے صحیح اور روز مرہ کے مطابق معیاری زبان کی توقع کرنا درست نہیں ۔ یہاں اتنا ہی کافی ہوگا کہ بچہ سوچے اور جیسے بھی الفاظ اسے مل سکیں ان میں بے تکلفی سے اپنی بات کہہ دے ۔ بچے کو جس قدر فکر و اظہار کی آزادی حاصل ہوگی ۔ اس قدر اس میں خود اعتمادی اور جرأت پیدا ہوگی ۔

بولنے کی استعداد کو ترقی دینے کے لیے مندرجہ ذیل سرگرمیاں مفید ہوں گی ۔

۱ ۔ اجتماعی بات چیت کرنا ۔

۲ - شروع میں سادہ مکالمے یاد کرکے سنانا اور الفاظ پر مناسب زور دے کر مکالمہ کی طرح ادا کرنا ۔

۳ - کھلونوں ، پالتو جانوروں وغیرہ کے متعلق گفتگو کرنا ۔

۴ - اپنے مشاغل ، گزرے ہوئے دن اور اپنے مشاہدات سے دوسروں کو آگاہ کرنا ۔

۵ - پڑھے ہوئے سبق کے متلعق مزید سمجھنا اور بیان کرنا ۔

۶ - تصریر ، ماڈل یا اشیاء کے متعلق اپنے خیالات ظاہر کرنا ۔

۷ - تصویروں کی مدد سے کہانی بیان کرنا

سننا

سننے اور سمجھنے کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ بچے کو توجہ سے سننے اور سنی ہوئی باتوں کو پوری طرح سمجھنے کی تربیت دی جائے ۔ سماعت کی صحیح تربیت کے لیے بچوں کو ایسے مواقع بہم پہنچائے جائیں جب وہ :۔

۱ - اُونچی اور نیچی آوازیں سنیں ۔

۲ - ملتی جلتی آوازوں میں فرق کریں ۔

۳ - سمعی آلات کی رفتار کا ساتھ دیں ۔

۴ - مختلف رفتار پر تقریر کا ساتھ دیں ۔

۵ - ایک ہی مرتبہ میں بات سننے کی عادت ڈالیں ۔

اُستاد کو لازم ہے کہ :

۱ - سماعت کے لیے خصوصی سرگرمیوں کا اہتمام کرے ۔

۲ - ریڈیو - ٹرانسسٹر اور ٹیپ ریکارڈر میں سے جو بھی مل سکے ، حاصل کی جائے اور طلبہ کو ان آلات سے سن کر سمجھنے کے مواقع دیے جائیں ۔

۳ - سبق پڑھتے اور لکھتے ، مختلف سرگرمیوں میں حصہ لینے کے دوران ، بچوں میں عادت ڈالی جائے کہ وہ ایک بات کو

بے سبب بار بار نہ پوچھیں - بلکہ ایک ہی مرتبہ سن کر یاد رکھنے کی عادت ڈالیں -

۴ - ہر سرگرمی کے بعد اس امر کا جائزہ بھی لیا جائے کہ بچے نے اس سے کس حد تک استفادہ کیا ہے -

۵ - سماعت کی مشقوں کے لیے مواد منتخب کرتے وقت بچوں کی ذہنی استعداد کو ملحوظ رکھا جائے -

پڑھنا

پڑھنا تدریسی عمل کا سب سے اہم پہلو ہے - بولنے اور سننے کا کام باقاعدہ تعلیم حاصل کرنے سے قبل ہی شروع ہو جاتا ہے اور تعلیم کے زمانے میں مدرسے سے باہر بھی جاری رہتا ہے - لیکن بچہ (اور والدین بھی) پڑھنے ہی کو در اصل تعلیم سمجھتے ہیں اور یہ غلط بھی نہیں ، اس لیے کہ حصول علم کا بہت بڑا ذریعہ پڑھنے کی استعداد ہی ہے -

پڑھنا شروع کرنے سے پہلے بچہ زبان کو مسلسل ، مربوط اور با معنی طریقے سے استعمال کرتا ہے - لیکن اب اسے آواز کو علامتوں کی صورت میں پہچاننا پڑتا ہے - نیز اسے مفرد اور ایک حد تک بے معنی آوازیں رٹنا پڑتی ہیں - اس عمل میں اندیشہ ہوتا ہے کہ بچہ جلد ہی اکتا نہ جائے - للھذا حتی الامکان پڑھنے کو فقروں اور دلچسپ چیزوں سے وابستہ کرنا چاہیے -

اُردو میں حروف تہجی کی پہچان پڑھنے کی پہلی منزل ہے - اس طریق تدریس کو ہجی کا طریقہ کہتے ہیں - لیکن نئے قاعدے میں اسی طریق کو ذرا تبدیلی کے ساتھ اختیار کیا گیا ہے -

قبل ازیں بچے کو تمام حروف تہجی (مکمل شکلوں کے ساتھ) پہلے یاد کرنے پڑتے تھے - اس کے بعد ان کے جوڑ اور مرکبات سکھائے جاتے تھے -

جدید طریقے میں حرف اور اس کی مخلوط شکلیں ایک ہی بار سکھا دی گئیں ہیں۔ اور تین سبق پڑھنے کے بعد مرکبات اور جملے پڑھائے گئے ہیں۔ اس طرح ہر سبق میں بچہ حرف ہجی کے ساتھ ساتھ، مرکبات، الفاظ اور جملے بھی پڑھنا شروع کر دے گا اور پڑھنے کا کام اس کے لیے با معنی اور دلچسپ بن جائے گا۔

نئے قاعدے میں حروف ہجی کی سابقہ ترتیب کو ترک کر دیا گیا ہے۔ اور حروف علت (ا۔ و۔ ی) کو جلد متعارف کرایا گیا ہے۔ تا کہ لفظ اور جملے بنانے میں سہولت ہو۔ البتہ تمام حروف ہجی کو اس طرح پڑھ لینے کے بعد کل حروف ہجی صفحہ ۴۵ پر لکھ دیے گئے ہیں۔

حروف کے جوڑ سکھانے کا طریقہ ترک کر دیا گیا ہے۔ البتہ بچوں کو حروف کے جوڑ سمجھانے کا پورا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس مقصد کے لیے پندرھویں صفحہ تک ہر حرف کی ابتدائی شکل کے ساتھ الف لگا کر مرکب بنایا گیا ہے۔ اور اس کے بعد بتدریج یائے معروف یائے مجہول اور واؤ کا استعمال سکھایا گیا ہے۔ استاد بچوں کو ایک دفعہ یہ جوڑ اچھی طرح سمجھا دے گا تو انھیں آئندہ اسباق میں کسی قسم کی دقت پیش نہیں آئے گی۔

اس طریق کے مطابق با کو بچے ب الف پڑھیں گے۔ ب زبر الف با نہیں پڑھیں گے اور "با" کو با ہی کہیں گے اور جوڑ نہیں کریں گے۔ لہٰذا بچے مرکب کو اور بعد میں پورے لفظ کو ایک اکائی (یونٹ) کی صورت میں پہچان لیں گے۔ ہر لفظ کو جوڑ کے ساتھ پڑھنا خواندگی اور قرأت کی رفتار کم کر دیتا ہے۔ اکتاہٹ کا سبب بنتا ہے، اور بچے کو تکان زیادہ ہوتی ہے۔

قاعدے میں ہر حرف کے لیے ایک تصویر پیش کی گئی ہے۔ اس تصویر کا ایک مقصد تو بچے کو متوجہ کرنا ہے۔ اس کے

علاوہ تصویر (معلوم) کی مدد سے حرف کی آواز (نا معلوم) تک رسائی حاصل کرنا ہے ۔ لہٰذا استاد پہلے بچوں سے تصویر کا نام دریافت کرے اور بعد میں اس نام کو حرف سے وابستہ کرے ۔ جب بچے اس تعلق سے واقف ہو جائیں تو اسی حرف سے ادا ہونے والی چند اشیاء کے نام یا (تصاویر) پیش کی جائیں ۔ تا کہ بچہ بتدریج حرف کی آواز (مجرد) کا شعور حاصل کرے ۔ خواہ وہ اسے بیان نہ کر سکتا ہو ۔ لہٰذا ب بکری رٹانے کے بجائے بچوں کو ب سے بننے والے مزید نام بھی بتائے جائیں اور جہاں تک ممکن ہو ان کی تصاویر دکھائی جائیں جیسے باٹ ۔ باغ ۔ بنیان ۔ بادل ۔ بلی ۔ بندر وغیرہ ۔

رنگوں کا استعمال

نئے قاعدے میں مختلف رنگوں کا استعمال بھی تعلیمی مقاصد کے حصول کے لیے کیا گیا ہے ۔ حرف اور اس کی مختلف شکلیں سرخ رنگ سے دکھائی گئی ہیں ۔ حرف علت سیاہ ہیں ۔ نئے مرکبات اور الفاظ نیلے رنگ سے ہیں ۔ خواندہ الفاظ اور جملے سیاہ لکھے گئے ہیں ۔

معاونات

حروف ، مرکبات اور الفاظ کی شناخت کرانے کے لیے مندرجہ ذیل سامان استعمال کیا جائے ۔

۱ ۔ حروف کے کارڈ جن میں حروف کی مکمل اور مخلوط شکلیں ہوں جیسے ن ۔ د ۔ ج ۔ ع ۔ ب ۔ جـ ۔ کـ ۔ ن وغیرہ

۲ ۔ مرکبات کے کارڈ حروف علت کے ساتھ جیسے ۔ با ۔ بو ۔ بی ۔ سا ۔ سو ۔ سی وغیرہ ۔

۳ ۔ الفاظ کے کارڈ ۔ ایسے کارڈ جن کی تصاویر بھی مہیا کی جا سکیں ۔ اور انہیں فلالین بورڈ پر لگا کر لفظ اور تصویر کا

رابطہ ظاہر کیا جا سکے - جیسے پودا - شاخ - کوا - ان تینوں الفاظ کی تصویر آسانی سے بن بھی سکتی ہے اور ان کی بنائی مل بھی سکتی ہے -

۴ - حروف کے قطعات - موٹے کاغذ - گتے - لکڑی وغیرہ سے بنائے جا سکتے ہیں -

۵ - فلالین بورڈ -

۶ - تختہ سیاہ اور رنگین چاک -

سرگرمیاں

ابتدائی جماعتوں بالخصوص پہلی جماعت میں پڑھنے کی مہارت کو پختہ کرنے کے لیے مندرجہ ذیل سرگرمیاں مفید ہوں گی -

۱ - تصویروں یا چیزوں پر ان کے نام کا پہلا حرف چسپاں کرنا جیسے چاند پر ''چ''، قینچی پر ''ق'' وغیرہ -

۲ - تصویروں یا چیزوں پر اُن کے ناموں کے کارڈ لگائے جائیں - جیسے بکری کی تصویر کے ساتھ بکری کے لفظ کا کارڈ -

۳ - حروف کے کارڈوں سے با معنی الفاظ بنائے جائیں -

(الف) پورا لفظ بنانا -

(ب) خالی جگہ میں مناسب حرف لگا کر لفظ پورا کرنا -

(ج) بے ترتیب کارڈوں کو مرتب کرنا -

(د) دیئے ہوئے چند حروف سے ایک سے زیادہ الفاظ بنانا -

۴ - مرکبات سے لفظ بنانا -

(الف) وہ الفاظ جو قاعدے یا کتاب میں ہیں -

(ب) نئے الفاظ -

۵ - جملے بنانا -

(الف) بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دینا -

(ب) خالی جگہ مناسب لفظ لگانا -

(ج) خالی جگہ مناسب تصویر لگانا۔
(د) دیئے ہوئے الفاظ سے زیادہ سے زیادہ جملے بنانا۔
۶۔ حروف سے صرف پھلوں کے نام بنانا۔
۷۔ حروف سے صرف سبزیوں کے نام بنانا۔
۸۔ حروف سے صرف پرندوں کے نام بنانا۔
۹۔ حروف سے صرف مویشیوں کے نام بنانا۔
۱۰۔ پھلوں، سبزیوں، پرندوں اور مویشیوں کے ناموں کے ساتھ دوسرے حروف اور الفاظ لگا کر مکمل جملے بنانا۔

پڑھنے کی رفتار

کوشش کی جائے کہ بچے شروع ہی سے لفظوں اور جملوں کو اکائی کی صورت میں پہچانیں۔ اس طرح اُن کے پڑھنے کی رفتار تیز ہو جائے گی۔ جو بچے ہر لفظ کے حروف کو الگ الگ پہچان کر اُنھیں جوڑتے ہیں اور پھر پورا لفظ ادا کرتے ہیں۔ اُن کے پڑھنے کی رفتار سست رہتی ہے۔

بچوں میں عادت ڈالی جائے کہ وہ لفظوں کو غور سے دیکھیں اور جلد ادا کریں۔ اس مقصد کے حصول کے لیے بچوں سے ایسی مشقیں کرائی جائیں، جن میں پڑھنے کے لیے وقت مقرر کیا جائے۔ مثلاً ایک لفظ یا جملہ فلالین بورڈ پر لگایا جائے۔ بچے دس کی گنتی مکمل ہونے سے پہلے وہ لفظ یا جملہ پڑھیں۔ رفتہ رفتہ یہ وقت کم کیا جائے۔ اگر اس طرح بچوں میں مسابقت کا جذبہ پیدا کیا جائے تو وہ خود کوشش کرکے اپنی رفتار بڑھا لیں گے۔ اُستاد ایسی مشقوں کے دوران میں پسماندہ اور سست خواں بچوں کی کمزوری کو بھی پیش نظر رکھے۔ استاد کو چاہیے کہ آسان اور مشکل دونوں طرح کی مشقیں مرتب کرے ذہین بچوں کے لیے مشکل اور پسماندہ کے لیے آسان۔ لیکن یہ تخصیص بچوں کے علم میں نہ آئے۔

اُستاد جب آسان لفظ یا جملہ پیش کرے تو کمزور بچے کو جواب دینے کا موقع دے اور جب مشکل جملہ ہو تو ذہین بچے کو ، اس طرح کمزور بچے مایوسی کا شکار نہ ہونگے اور حوصلہ پا کر اپنی کمزوری خود ہی دور کر سکیں گے ۔

لکھنا

تدریس زبان کا چوتھا اہم عنصر لکھنا ہے ۔ لکھنا ایک میکانکی عمل بھی ہے ۔ اور ذہنی ورزش بھی ۔ لکھنا سکھانے کے لئے ضروری ہے کہ بچے کو پہلے ایسی مشقیں کرائی جائیں جن میں بچے کو ہاتھ اور اُنگلیوں کے عضلات کو صحیح طریقے سے استعمال کرنے کی قدرت حاصل ہو اور وہ حسب ضرورت اُنھیں مختلف سمتوں میں حرکت دے سکے اور حروف تہجی کی مروجہ ترتیب لکھنے کے لیے موزوں نہیں ہے ۔ اس کے مطابق لکھنا سکھایا جائے تو بچے کو شروع سے بعض پیچیدہ شکلیں بنانی پڑتی ہیں ۔ لہذا لکھنا سکھانے کے لیے ابتدائی چار تا چھ ہفتوں میں بچوں کو مندرجہ ذیل مشاغل میں مصروف رکھنا ، مفید ہوگا ۔ ان مشاغل کے دوران بچے اردو حروف کی بنیادی شکلوں کی حرکات اور سمت کے مطابق عضلات کو حرکت دینا سیکھ لیں گے :-

۱ - خط کشی :-

(الف) بچے سادہ خطوط کی مشق کریں ۔

(ب) نامکمل تصاویر ۔ (سادہ ڈرالینگ) مکمل کریں ۔ جن کا کوئی حصہ کسی حرف کی بنیادی شکل سے مشابہ ہو ۔ مثلاً کشتی چاند وغیرہ کی تصاویر ۔

(ج) ۔ مندرجہ ذیلی اشیاء کی ڈرائینگ کریں :-

کشتی ، درخت کا تنا ، آری ، آنکھ ، پرندہ ، چاند ، ہنڈیا گیند ، روٹی ، آم ، چمٹا ، چوہا ، غبارہ ۔

۴ - ابتدائی مشقوں کے بعد بچے حروف کے سٹینسل سے حروف بنانا سیکھیں ۔

(ا) پنسل سے حروف بنانا ۔

(ب) حروف کے قطعات تیار کرنا ۔

(ج) - حروف کے خاکے میں رنگ بھرنا ۔

لکھنا سکھانے کے لیے بچوں کو پنسل ، چاک ، تنکے سے مشق کرائی جائے ۔ تختہ سیاہ ، ریت کے ٹرے اور مٹی وغیرہ کا استعمال کرایا جائے ۔

شروع میں بچوں کو قلم دوات استعمال نہ کرائی جائے ۔ بلکہ بنیادی حرکات میں پختگی پیدا کرنے کی طرف زیادہ توجہ دی جائے ۔ خوشخطی اور کتابت کے اصولوں کی پابندی نہ کرائی جائے ۔ تاکہ بچے آزادی سے اپنے عضلات کا استعمال کر سکیں ۔

لکھنا سکھانے کے لیے آسان سے مشکل اور سادہ سے پیچیدہ کا تدریسی اصول ملحوظ رکھا جائے ۔ اور حروف تہجی کی مندرجۂ ذیل ترتیب اختیار کی جائے ۔

نقطہ اور خط :- ٠ ٠٠ ∴ ∵ ! ——

عمودی خط :- ا ، م

افقی خط :- ب ، ت ، پ ، ث ، ف ، ~

عمودی + افقی :- ک ، گ

ترچھے خط :- د ، ذ ، ر ، ز ، ژ ، و

دائرہ :- ن ، ل ، ق ، ی

دندانہ + دائرہ :- س ، ش

آنکھ :- و ، ط ، ظ ، ص ، ض ، ٹ ، ڈ ، ڑ ، ہ

دو چشمی :- ھ ، دھ ، ڈھ ، رھ ، ڑھ ، لھ ، کھ ، گھ ، بھ ، تھ ، ٹھ ، مھ ، جھ ، چھ

ہلالی دائرہ :- ح ، ج ، چ ، ء ، ع ، غ +

جب بچے حروف لکھنا سیکھ لیں تو جلد ہی انھیں لفظ لکھنا سکھایا جائے - پہلے ایسے الفاظ منتخب کیے جائیں - جن میں حروف کی پوری شکلیں قائم رہتی ہیں - مثلاً آب ، آپ ، آٹھ ، آج ، آری ، آم ، آدم ، آگ ، اُگ ، اب ، اڑ ، اس ، ان ، اردو ، ادا ، رب ، دس ، دن ، رس ، دوا ، آرا ، دارا -

مخلوط شکلیں لکھنے کے لیے بھی ایسی ہی ترتیب پیش نظر رکھی جائے - جس کے مطابق بچوں کو بیک وقت ایک ہی مرکب لکھنا پڑے - تین یا چار مخلوط حروف والے الفاظ سال کے آخری حصے میں لکھوائے جائیں - لفظوں کے لئے ذیل کی ترتیب موزوں ہوگی -

۱ - مرکب + مفرد = باپ ، رات ، یار وغیرہ

۲ - مفرد + مرکب = دیا ، ابھی ، اگر وغیرہ

۳ - دوحرفی مرکب + دو حرفی مرکب = بابا ، چاچا ، روٹی ، سوٹی وغیرہ -

۴ - سہ حرفی مخلوط = ہیں - کبھی ، مگر ، خبر کیا وغیرہ

مسلسل جملے لکھوانے کے لیے بھی مذکورہ بالا ترتیب کو ملحوظ رکھنا بہتر ہوگا - مثلاً

۱ - دارا آم دے دو -

۲ - دادا دس رس دے - جیسے جملے پہلے لکھوائے جائیں -

زود نویسی

پڑھنے کی طرح لکھنے میں بھی رفتار بہتر بنانے کی کوشش کرنی چاہیے - اس مقصد کے لیے ضروری ہے کہ" :-

۱ ۔ بچے کو سماعت کی موزوں تربیت دی گئی ہو ۔
۲ ۔ حرف یا لفظ کی شناخت پختہ ہو ۔
۳ ۔ بچہ صحیح ہجوں سے واقف ہو ۔
۴ ۔ بچہ فوراً فیصلہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو ۔
۵ ۔ بچہ اپنے عضلات کے استعمال پر قدرت رکھتا ہو ۔
۶ ۔ بچہ قلم ، پنسل ، چاک بے تکلف استعمال کر سکتا ہو ۔

تیز لکھنے کی مشقیں اور مقابلے سال کے آخری حصے میں ہی کرائے جائیں ۔ جب بچے ابتدائی حروف اور الفاظ کے متعلق پوری طرح واقفیت حاصل کر چکے ہوں ۔

ابتدائی تیاری

جماعت اوّل کے طلبہ کو پہلے چھ سے آٹھ ہفتے تک زبانی کام کرایا جائے ۔ انھیں گفتگو کے زیادہ مواقع دے جائیں ۔ ماڈل ، خاکے ، کھلونے اور تصویر کی مدد سے بچوں کو گفتگو پر آمادہ کیا جائے ۔ جانوروں اور پرندوں کی ایسی دلچسپ کہانیاں سنائی جائیں جن میں تکرار الفاظ زیادہ ہو ۔ ننھے منے گیت نظمیں اور ترانے سنا کر انھیں یاد کرنے کی ترغیب دلائی جائے ۔ بچوں میں کتاب پڑھنے کا شوق ابھارا جائے ۔ انھیں ایسے مشاغل میں مصروف رکھا جائے جن سے بچوں کو

۱ ۔ غور سے دیکھنے ۲ ۔ اشیا کو شناخت اور ان میں تمیز کرنے ۳ ۔ توجہ سے سننے اور سوچنے ۴ ۔ زیادہ دیر توجہ مرتکز کرنے ۵ ۔ یاد کرنے اور دہرانے ۶ ۔ عضلات پر قابو پانے . . . کی عادت ڈالی جا سکے ۔

کارڈ ، تعلیمی تاش ، حروف کے قطعات ، تہجی کے سٹینسل اور مکعبوں کی مدد سے تدریس اردو کی ابتدائی تیاری کا کام کرایا جائے ۔

اگر بچوں کی مادری زبان اردو نہ ہو تو انھیں فوری طور پر اردو بولنے پر مجبور نہ کیا جائے بلکہ انھیں اپنی زبان میں اظہار خیال کی پوری آزادی دی جائے ۔ تاکہ ان کی جھجک دور ہو اور ان میں خود اعتمادی پیدا ہو ۔ البتہ اُستاد بچوں سے نہایت سادہ اور عام فہم اردو میں بات چیت کرے ۔ ضرورت کے مطابق مقامی زبان کا استعمال کیا جا سکتا ہے ۔ لیکن بچوں کی معزوری کا سہارا لے کر جماعت میں سرے سے اردو نہ بولنا تعلیمی مقاصد کے خلاف ہے ۔ اگر استاد تدریج کے اصول کو ملحوظ رکھے اور سادہ اردو بولنے کا نمونہ پیش کرتا رہے تو مناسب ذخیرہ الفاظ بہم پہنچنے کے بعد بچے خود بخود اردو بولنا شروع کر دیں گے ۔

مشق و تکرار

تدریس میں مشق و تکرار کی اہمیت محتاج تشریح نہیں خاص طور پر عادت سازی اور لسانی مہارتوں کی پختگی کے لیے مشق اور تکرار بے حد ضروری ہے ۔

ہمارے مدارس میں مشق کرانے کا عموماً ایک ہی طریقہ رائج ہے ۔ جسے ہم تکرار محض (رٹائی) کہہ سکتے ہیں ۔ یہ طریقہ نہایت غیر دلچسپ اور اُکتا دینے والا ہے اس سے بہت کم مفید نتائج حاصل ہوتے ہیں ۔ لہٰذا ضروری ہے کہ طلبہ کو مشق کے متنوع اور دلچسپ مواقع مہیا کیے جائیں مثلاً :۔

لفظ "بابا" کو بیس تیس بار رٹنے اور دہرانے کی بجائے موزوں طریقہ یہ ہوگا کہ بچہ اس لفظ کو :۔

۱ ۔ کتاب / قاعدے میں لکھا ہوا پڑھے ۔
۲ ۔ چارٹ میں سے پڑھے ۔
۳ ۔ تختہ سیاہ / فلالین بورڈ سے دیکھ کر پڑھے ۔
۴ ۔ حروف کے کارڈ سے یہ لفظ بنائے (چار کارڈ)

۵ - مرکبات کے کارڈوں سے لفظ بنانے (دو کارڈ)
۶ - کارڈوں کی مدد سے نامکمل لفظ کو مکمل کرے (چار کارڈ)
۷ - تصویر کے لیے لفظ اور لفظ کے لیے تصویر تلاش کرے ۰۰۰۰۰ وغیرہ -

اسی طرح لکھنا سکھانے کے لیے بھی ایک ہی حرف یا لفظ کو بار بار لکھنے کے بجائے دلچسپ مشقیں ترتیب دی جا سکتی ہیں مثلاً :-

۱ - "ب" میں نقطے لگا کر زیادہ سے زیادہ حروف لکھو -
۲ - ان حروف کو صحیح ترتیب سے لکھو -

خ چ ح ج

۳ - نقطوں کی تبدیلی سے زیادہ سے زیادہ لفظ بنایے :-
(ا) "باب" (باپ - بات - باٹ - پات - پاپ - پاٹ - تاب - تاپ - ناپ - ٹاٹ وغیرہ)
(ب) "بان" (بان - پان - تان - وغیرہ)
(ج) "حب" (جیت - جیب - جیپ - چیت - چیپ - چوٹ جنت وغیرہ)

۴ - دیے ہوئے لفظ کو مکمل کیجیے :-
(جس حرف کی مشق کرانا ہو اس کی جگہ خالی رکھیے)
ا - ب - ن - دادی
(اس مشق میں د کا تکرار کر دیا گیا ہے)

لفظوں اور جملوں کے لیے بھی یہی طریقہ اختیار کیا جائے -

پہلی جماعت کے لیے مجوزہ مشاغل اور سرگرمیاں :-

جماعت اوّل کے تفصیلی نصاب میں ہر مقصد کے تحت سرگرمیوں کا ذکر کیا گیا ہے - اساتذہ ان مقاصد کا غور سے مطالعہ

کریں اور موزوں سرگرمیوں کا اہتمام کریں ۔

چند مشاغل :۔

۱ ۔ کاغذ سے مختلف شکلیں بنانا ۔
۲ ۔ تختہ سیاہ یا کاغذ پر جانوروں ، پرندوں ، پھولوں ، اور اشیاء کی تصاویر بنانا ۔
۳ ۔ گیلی مٹی سے ماڈل بنانا ۔
۴ ۔ تختہ سیاہ یا چارٹوں پر بنی ہوئی سادہ شکلیں نقل کرنا ۔
۵ ۔ اشیاء پر لیبل لگانا ۔
۶ ۔ کھلونا ٹیلی فون پر بات چیت کرنا ۔
۷ ۔ پیغام رسانی کرنا ۔
۸ ۔ بیجوں ، تنکوں اور سرکنڈوں کے گودے سے حروف و الفاظ کی اشکال بنانا ۔
۹ ۔ پلاسٹک یا لکڑی کے حروف سے سادہ الفاظ بنانا ۔
۱۰ ۔ حروف اور مرکبات کے کارڈوں سے لفظ سازی اور جملہ سازی کے کھیل ۔
۱۱ ۔ لکھنے کے لیے ابتدائی کھیلوں میں حصہ لینا ۔

امدادی سامان

۱ ۔ اسباق کے چارٹ :۔ قاعدے کے ہر صفحہ ۱۵'' × ۲۰'' سائز کے چارٹ پر ہو بہو لکھوا لیا جائے ۔ تصویر قاعدے میں سے کاٹ کر لگائی جا سکتی ہے ۔ کتابت کے لیے چارٹ کو دونوں طرف سے استعمال کیا جا سکتا ہے ۔ اس طرح (کامل تہجی صفحہ ۴۵ تک) ۲۳ چارٹ کافی ہونگے ۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ دو قاعدے لے کر ان کے ورق الگ کر لیے جائیں ۔ ۱۵'' × ۲۰'' کے چارٹ پر ، ایک طرف اُوپر نیچے ، دو صفحات چسپاں کر لیے جائیں ۔ اگر چارٹ دونوں طرف سے

استعمال کیا جائے تو ۱۱ چارٹ کافی ہوں گے اور یہ سیٹ دو سال بخوبی کام دے سکتا ہے ۔

تیسری صورت یہ ہے کہ قاعدے کے صفحات الگ کر کے ان کے پیچھے فلالین لگا لی جائے جو سبق پڑھانا ہو اُس کا صفحہ فلالین بورڈ پر لٹکا لیا جائے ۔

۲ ۔ تصویری چارٹ :۔

(ا) سبزیوں ، پھلوں ، جانوروں اور دیگر اشیاء کی تصاویر ۔

(ب) معمولات زندگی کے چارٹ مثلاً صبح اُٹھنا ، منہ کھانا کھانے کے آداب ، کپڑے پہننا ، ہاتھ منہ دھونا ، کھیلنا ، سیر کرنا ، سڑک پر چلنا ۔

(ج) قدرتی مناظر :۔ سورج کا نکلنا ، شام کا منظر ، برف باری ، صحرا میں اونٹوں کا قطار میں چلنا ۔

(د) قومی مناظر :۔ پاکستانی فوج ، قومی پرچم ، پاکستان کا نقشہ ۔

(ہ) ہماری سواری کے ذرائع :۔ مثلاً ریل ، جہاز ، موٹر مختلف جانور وغیرہ ۔

نوٹ :۔ یہ تمام تصاویر ، اخبارات ، رسائل اور پوسٹروں وغیرہ سے بڑی آسانی سے مل سکتی ہیں ۔

۳ ۔ تصویری کہانیاں :۔

ایسی کہانیاں بچوں کے ہر رسالے میں بے شمار مل جاتی ہیں ۔

۴ ۔ حروف اور مرکبات کے کارڈ

۵ ۔ حروف کے قطعات ۔

۶ ۔ تہجی کا سٹینسل ۔

۷ ۔ کھلونے اور ماڈل (خاص کر وہ چیزیں جن کا ذکر درسی کتاب میں ہے)

کریں اور موزوں سرگرمیوں کا اہتمام کریں ۔

چند مشاغل :-

۱ ۔ کاغذ سے مختلف شکلیں بنانا ۔

۲ ۔ تختہ سیاہ یا کاغذ پر جانوروں ، پرندوں ، پھولوں ، اور اشیاء کی تصاویر بنانا ۔

۳ ۔ گیلی مٹی سے ماڈل بنانا ۔

۴ ۔ تختہ سیاہ یا چارٹوں پر بنی ہوئی سادہ شکلیں نقل کرنا ۔

۵ ۔ اشیاء پر لیبل لگانا ۔

۶ ۔ کھلونا ٹیلی فون پر بات چیت کرنا ۔

۷ ۔ پیغام رسانی کرنا ۔

۸ ۔ بیجوں ، تنکوں اور سرکنڈوں کے گودے سے حروف و الفاظ کی اشکال بنانا ۔

۹ ۔ پلاسٹک یا لکڑی کے حروف سے سادہ الفاظ بنانا ۔

۱۰ ۔ حروف اور مرکبات کے کارڈوں سے لفظ سازی اور جملہ سازی کے کھیل ۔

۱۱ ۔ لکھنے کے لیے ابتدائی کھیلوں میں حصہ لینا ۔

امدادی سامان

۱ ۔ اسباق کے چارٹ :- قاعدے کے ہر صفحہ ۱۵″ × ۲۰″ سائز کے چارٹ پر ہو بہو لکھوا لیا جائے ۔ تصویر قاعدے میں سے کاٹ کر لگائی جا سکتی ہے ۔ کتابت کے لیے چارٹ کو دونوں طرف سے استعمال کیا جا سکتا ہے ۔ اس طرح (کامل تہجی صفحہ ۴۵ تک) ۲۳ چارٹ کافی ہونگے ۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ دو قاعدے لے کر ان کے ورق الگ کر لیے جائیں ۔ ۱۵″ × ۲۰″ کے چارٹ پر ، ایک طرف اوپر نیچے ، دو صفحات چسپاں کر لیے جائیں ۔ اگر چارٹ دونوں طرف سے

استعمال کیا جائے تو ۱۱ چارٹ کافی ہوں گے اور یہ سیٹ دو سال بخوبی کام دے سکتا ہے۔

تیسری صورت یہ ہے کہ قاعدے کے صفحات الگ کرکے ان کے پیچھے فلالین لگا لی جائے جو سبق پڑھانا ہو اُس کا صفحہ فلالین بورڈ پر لٹکا لیا جائے۔

۲ - تصویری چارٹ :-

(ا) سبزیوں ، پھلوں ، جانوروں اور دیگر اشیاء کی تصاویر -

(ب) معمولات زندگی کے چارٹ مثلاً صبح اُٹھنا ،، کھانا کھانے کے آداب ، کپڑے پہننا ، ہاتھ منہ دھونا ، کھیلنا ، سیر کرنا ، سڑک پر چلنا ۔

(ج) قدرتی مناظر :- سورج کا نکلنا ، شام کا منظر ، برف باری ، صحرا میں اونٹوں کا قطار میں چلنا -

(د) قومی مناظر :- پاکستانی فوج ، قومی پرچم ، پاکستان کا نقشہ -

(ہ) ہماری سواری کے ذرائع :- مثلاً ریل ، جہاز ، موٹر مختلف جانور وغیرہ -

نوٹ :- یہ تمام تصاویر ، اخبارات ، رسائل اور پوسٹروں وغیرہ سے بڑی آسانی سے مل سکتی ہیں -

۳ - تصویری کہانیاں :-

ایسی کہانیاں بچوں کے ہر رسالے میں بے شمار مل جاتی ہیں -

۴ - حروف اور مرکبات کے کارڈ

۵ - حروف کے قطعات -

۶ - تہجی کا سٹینسل -

۷ - کھلونے اور ماڈل (خاص کر وہ چیزیں جن کا ذکر درسی کتاب میں ہے)

۸ - خوش خطی کے چارٹ -

۹ - لکڑی کے مکعب (سائز "۲ مکعب) ان پر حروف تحریر کیے جائیں - یہ مکعب بارہ ضرور ہوں -

۱۰ - لکڑی کے مکعب (سائز "۲ مکعب) ان کی مدد سے جانوروں وغیرہ کی تصاویر مکمل کرائی جائیں - تعداد کم از کم ۲۴ (کل ۳۶ مکعب ایک فٹ مربع کے ڈبے میں رکھے جا سکتے ہیں) -

۱۱ - فلالین بورڈ موزوں سائز ۴×۳ فٹ - ۲×۱ ۱/۲ فٹ کے گتے/ہارڈ بورڈ یا لکڑی کے تختے سے بھی کام لیا جا سکتا ہے -

ضروری اور قابل توجہ

چھوٹا بچہ زیادہ دیر تک ایک ہی جگہ بیٹھ کر کام نہیں کر سکتا ، نہ زیادہ دیر کے لیے ایک چیز پر توجہ مرتکز رکھ سکتا ہے - لہٰذا تدریس کے دوران اس امر کا خاص اہتمام کیا جائے کہ بچوں کو اٹھنے بیٹھنے ، چلنے ، کام کرنے ، بولنے اور سوچنے وغیرہ کے مواقع ملتے رہیں - استاد ، پڑھنے ، لکھنے اور دوسرے ضروری امور کے لیے ایسی سرگرمیاں اور مشاغل مرتب کرے جن میں بچے حصہ لیں - خود کام کریں اور وہ ایک جگہ جم کر بیٹھنے اور مسلسل سنتے رہنے پر مجبور نہ ہوں - فلالین بورڈ ، تختہ سیاہ ، سٹینسل ، قطعات وغیرہ کا استعمال موقع کے مطابق ضرور کرایا جائے -

استاد بچوں کے انفرادی اختلافات کو ہمیشہ ملحوظ رکھے - تدریس کے دوران میں پسماندہ ، سست خوان اور شرمیلے بچوں کو مناسب طریقے سے ہر کام میں حصہ لینے اور جوش سے کام پر آمادہ کرے -

تدریسی مشاغل میں ہر بچے کو شمولیت کا موقع ملنا چاہیے - چند ہوشیار بچوں کو دوسروں کی حق تلفی نہ کرنے دی جائے -

اُردو کا قاعِدہ

پہلی جماعت کے لیے

برائے : پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ ٥ لاہور
ناشر : اِدارۂ فروغِ اُردو ٥ لاہور

پہلی جماعت کی درسی کتاب کے دو حصے ہیں نیا قاعدہ اور پہلی کتاب ۔ ۔ ۔ نئے قاعدے کی تدریس میں مندرجہ ذیل نکات پیش نظر رکھے جائیں ۔

۱ ۔ ہر سبق کا چارٹ تیار کیا جائے (صفحہ ۲۵) سبق کی ابتدا چارٹ سے کی جائے ۔

۲ ۔ حروف کے کارڈ تختہ سیاہ اور فلالین بورڈ ضرور استعمال کیا جائے

۳ ۔ نیا سبق پڑھانے سے پہلے اس بات کا یقین کر لیا جائے کہ طلبہ پچھلے اسباق پر پوری طرح عبور رکھتے ہیں ۔

۴ ۔ سرگرمیوں اور مشاغل کے دوران میں طلبہ کی انفرادی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے ۔

۵ ۔ الفاظ کے جوڑ نہ رٹائے جائیں ۔ اعراب کا تصور (سبق ۲۶) میں دلایا گیا ہے ۔

۶ ۔ ہر سبق کے بعد نئے مرکبات اور الفاظ کی مشق کرائی جائے ۔ طلبہ کی مدد سے مزید الفاظ بنائے جائیں ۔ لفظسازی کی سرگرمی میں طلبہ مہمل لفظ بھی بنا سکتے ہیں ۔ بشرطیکہ وہ انھیں پڑھ بھی سکیں مثلاً تاٹا وغیرہ اسی طرح طلبہ ایسے الفاظ بھی بنا سکتے ہیں جو ان کی مقامی زبان میں بولے جاتے ہوں مثلاً بھاپا ، جاپا وغیرہ ۔

۷ ۔ بچوں کو نئے لفظوں کے معنے یاد کرائے جائیں ۔ اگر

کوئی ایسا لفظ ہو جس کا مفہوم بتانا بہت ضروری ہو
تو تصویر یا ماڈل دکھا کر وضاحت کر دی جائے۔

۸ - ہر سبق کی اچھی طرح مشق کرائی جائے لیکن مشق
کرانے کے لیے موزوں طریقہ اختیار کیا جائے (ملاحظہ
ہو صفحہ ۲۳)

"آ"

اس صفحے پر دو سبق ہیں۔ پہلا سبق "آ" ہے۔ اس کا
طریق تدریس درج ذیل ہے:۔

"آ" مفرد حرف پڑھا جائے
اسے "الف مد آ" نہ پڑھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
آ
آ
آ
ا
ا
ا

سبق کا چارٹ (صفحہ ۲۵)
نمایاں اور مناسب جگہ لگایا
جائے۔

استاد چارٹ میں آم کی تصویر
دکھا کر طلبہ سے پوچھے
"کیا ہے" بچے جواب دیں گے۔
"آم" استاد "آم" کا لفظ دہرائے
پھر "آ" پر انگلی رکھ کر کہے
"آ سے آم" بچے بھی اسی طرح
دہرائیں۔ استاد بار بار آ اور آم پر انگلی رکھ کر بلند آواز سے
کہے۔ آ ← آم۔ آم ← آ۔ جلد ہی بچے خود پڑھنا
شروع کر دیں گے۔

بچے اپنے اپنے قاعدے میں اسی طرح سے پڑھیں۔

بچوں کو ذہن نشین کرایا جائے کہ "آ" اور آم (تصویر) الگ الگ ہیں لہٰذا استاد "آ" اور "آم" (تصویر) کے کارڈ باری باری فلالین بورڈ پر لگائے اور بلند آواز سے پڑھے - پھر آم کا کارڈ اتار لے اور صرف آ پڑھے - یہ مشق جاری رکھی جائے حتیٰ کہ بچے آ اور آم کو الگ الگ پہچان لیں اور آ کو "آ" پڑھیں - آ آم نہ پڑھیں -

بچے عام طور پر ایک حرف کی آواز کو ایک ہی چیز/تصویر/لفظ سے وابستہ کرکے رٹ لیتے ہیں - جو مناسب نہیں ہے - اس لیے اُستاد ہر حرف کے لیے دی ہوئی تصویر/لفظ کے علاوہ بھی تصاویر/ الفاظ پیش کرے اس سبق میں آنکھ ، آری ، آڑو ، آگ ، کی تصویریں (یا جو بھی مل جائے) دکھائی جائیں اور انھیں بھی آ کے ساتھ پڑھا جائے جیسے آ سے آری ، آ سے آڑو ، آ سے آگ وغیرہ -

مشق کے وقت بچوں سے بھی ایسے الفاظ اخذ کرائے جائیں - تین چار سبق ذہن نشین ہو جانے پر بچے مزید الفاظ بنانے لگیں گے -

بچے حروف کے کارڈوں میں سے آ کا کارڈ شناخت کریں اور بورڈ پر لگائیں -

حروف کے قطعات سے بچے آ بنائیں -

سٹینسل کی مدد سے بچے آ کی خط کشی کریں -

آ قاعدے پر پڑھ کر سنائیں -

"ا"

دوسرا سبق

اس سبق میں الف کی انفرادی شکل اور مخلوط شکل کی پہچان کرائی گئی ہے۔

طریق تدریس میں پہلے سبق کے اقدامات پیش نظر رکھے جائیں۔

چارٹ پیش کرکے تصویر اور حرف کا تعارف کرایا جائے۔

الف کی دونوں شکلوں کو الف ہی پڑھا جائے۔ بچوں کو یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ الف کی مخلوط شکل کہاں استعمال ہوتی ہے آیندہ اسباق میں اس سے واقف ہو جائیں گے۔

حرف کی آواز کے لیے مزید تصاویر (مثلاً انگور، اڈہ، اونٹ، وغیرہ) پیش کریں۔

کارڈوں سے مشق کرائی جائے۔

بچے بورڈ، قطعات اور سٹینسل استعمال کریں۔

بچے قاعدے میں سبق یاد کریں۔

"ب"

اس صفحے پر دو سبق ہیں ب اور بھ۔

ان اسباق سے بچے کو حروف کے ساتھ ساتھ مرکب، لفظ اور جملے کی پہچان کرائی گئی ہے۔ پچھلے اسباق میں مذکورہ اقدامات کے علاوہ مندرجہ ذیل باتوں پر خاص توجہ دی جائے۔

پچھلے دو اسباق (آموختہ) کا جائزہ چارٹ۔ کارڈ۔ قطعات وغیرہ

کی مدد سے لیا جائے۔ اگر پہلے دونوں حروف (آ ،الف) کی پہچان
پختہ نہ ہو تو یہ سبق نہ پڑھایا جائے ۔ کیونکہ نئے سبق کی کامیابی کا انحصار آموختہ یاد ہونے پر ہے ۔

چارٹ کی مدد سے پہلا سبق (ب) پیش کیا جائے اور پہلے صرف حرف اور اس کی مخلوط شکلوں (ب ۔ بـ ۔ ـب) کی اچھی طرح شناخت کرائی جائے ۔

حرف کی شناخت پختہ ہوجانے کے بعد مرکب سکھایا جائے
لیکن جوڑ نہ کرایا جائے ۔ استاد ”ب“ کا کارڈ بورڈ پر لگائے بچے اسے پڑھیں اس کے الف مخلوط (ا) کا کارڈ لگا کر بچوں سے پڑھوایا جائے ۔ بچے بے الف پہچان لیں تو مرکبات کے کارڈوں میں سے ”با“ کا کارڈ بورڈ پر لگا کر استاد کہے ”با“ (ب الف با یا بے زبر الف با ہرگز نہ کہے ۔ بچے بھی استاد کی تقلید کریں ۔ کارڈوں کی مدد سے با اور با کی مشق کرائی جائے۔

استاد بورڈ پر ”با“ کے دو کارڈ ایک دوسرے سے ذرا فاصلے پر لگا کر دونوں کو الگ الگ پڑھوائے ۔ اور اس کے بعد دونوں کارڈوں کو ملا دے ۔ توقع ہے کہ بچے خود ہی اسے بابا پڑھ لیں گے ۔ (ب الف با ب الف با ہرگز نہ پڑھا جائے) لفظ کو ایک اکائی (یونٹ) کی صورت میں پڑھنا ضروری ہے ۔

بورڈ پر "آ" اور "بابا" کے کارڈ لگا کر مذکورہ بالا طریق سے پورا جملہ پڑھایا جائے۔ جملہ بھی اکائی کی صورت میں پڑھایا جائے جوڑ نہ کیے جائیں۔

حرف کے لیے مزید تصاویر :- بلی ، بندر ، بندوق۔

مشق کے لیے مزید جملے :- استاد کارڈ کی مدد سے جملے بنائے اور بچّوں کو موقع دے کہ وہ کارڈوں کی تقدیم و تاخیر سے جملے بنائیں۔ مثلاً آ بابا ـ بابا آ ـ آ بابا آ ـ آ آ بابا ـ بابا آ آ ـ

تختہ سیاہ اور رنگین چاک سے بھی مشق کرائی جائے تا کہ بچّے استاد کو لکھتا ہوا دیکھیں اور لکھائی میں حروف کی سمت سے واقف ہوں۔

مرکب اور جملے کا یہ پہلا سبق ہے اس لیے ضروری ہے کہ اس کی مشق اچھی طرح کرائی جائے۔ اس کی پختگی آیندہ اسباق میں سہولت کی بنیاد بنے گی۔

"بھ"

بھ مفرد ہے اسے "ب ہ سے بی بھ" نہ پڑھا جائے بلکہ بھ پڑھا جائے۔

آموختہ کا جائزہ :- آ ، الف اور ب اور بابا کے کارڈوں سے لفظ ، مرکب اور جملہ بنوایا جائے۔ اور مختلف بچّوں سے پڑھوایا جائے۔ باری باری مختلف کارڈ ہٹا/لگا کر یقین کیا جا سکتا ہے کہ بچّے سبق کو پوری طرح سمجھ چکے ہیں۔

طریقہ تدریس :- "ب" کے سبق کے مطابق۔

بھ کے لیے مزید تصاویر :- بھینس - بھالو - بھیڑ وغیرہ۔

مشق ، کارڈوں کی مدد سے مشق کرائی جائے۔

لئے الفاظ :- "بھا" سے بامعنی الفاظ نہیں بن سکتے ۔ اگر بچّے اپنی کوشش سے ایسے الفاظ بنائیں جو مہمل ہوں یا مقامی زبان میں مستعمل ہوں تو اُن کی حوصلہ افزائی کی جائے بشرطیکہ وہ ان الفاظ کو پڑھ سکیں ۔ اس طرح کے الفاظ پڑھ لینا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ بچّوں کی کامیابی کی دلیل ہوگی مثلاً ۔ آبھا ، بھابا ، بھابھا وغیرہ ۔

سرگرمی :- کارڈ ، قطعات اور سٹینسل کی مدد سے حروف مرکب اور لفظ سازی ۔

"پ"

آموختے کا جائزہ :-

ا ۔ فلالین بورڈ پر "آ بابا آ" کے کارڈ لگوائے جائیں ۔

ب ۔ ب اور بھ سے با اور بھا کے مرکب بنوائے جائیں ۔

تدریسی اقدامات : صفحہ ۴ کے مطابق ۔

تصاویر :- پتّا ، پگڑی ، پیالا پان وغیرہ ۔

پ
پ پ
پا پا
آپا آپا آ
آپ باپ بھاپ

پھ
پھ پھ
پھا پھا

اس سبق میں ایسے الفاظ بھی دیے گئے ہیں جن کے آخر میں "پ" ہے ۔ تاکہ بچّے "پ" کو مکمّل شکل میں پڑھیں اور پ کی اصل آواز (ساکن) سے واقف ہوں ۔ ان لفظوں کو اکائی کی صورت میں پڑھایا جائے ۔ جوڑ کر کے (مثلاً) "الف مد آ پے موقوف آپ" ہرگز نہ پڑھایا جائے ۔ مناسب مشق کرائی جائے تو بچّے خود بخود صحیح پڑھنے لگیں گے ۔

مشق کے لیے مزید الفاظ :۔ "پاپا ۔ "بھاپا" ۔ آب۔ باب ۔ پاپ ۔ وغیرہ ۔

مشق کے لیے جملے :۔
آ آ پا آ ۔ آپ آ ۔ بابا آپ آ ۔ آپا آپ آ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ وغیرہ ۔
سرگرمی :۔ سابقہ اسباق کی طرح ۔

"پھ"

پھ کو مفرد حرف پڑھا جائے ۔ جوڑ نہ کیا جائے ۔
تدریسی اقدامات ۔ صفحہ نمبر ۴ کے مطابق ۔
تصاویر !۔ پھندنا ۔

الفاظ :۔ پھا سے ابھی بامعنی الفاظ نہیں بن سکتے ۔ البتہ بچے اپنی کوشش سے مہمل لفظ بھی بنا کر پڑھ لیں تو ان کی حوصلہ افزائی کی جائے پھاپھا ، پھابا ، آپھا ، پھابھ وغیرہ ۔

"ت"

ت
ٹ
تا
آپ باپ بھاپ

تدریسی اقدامات :۔
حسب سابق ۔

تصاویر :۔ ترکھان ۔ تتلی ۔ تلوار ۔ توپ وغیرہ ۔

نئے الفاظ :۔ آتا ۔ پاتا ۔ تاپ بات ۔ بھات ۔

مشق کے لیے مزید الفاظ :
تاپا ۔ بھاتا ۔ پات تاب ۔

مشق کے لیے جملے :
بابا آتا ۔ آپ آتا ۔ باپ آتا ۔ بھات پاتا ۔ آپا آ ۔ بات پا ۔

"تھ"

تھ مفرد حرف ہے -

تدریسی اقدامات :-

حسب سابق -

تصاویر :- تھیلا -

نئے الفاظ :- تھا - تھاپ (۲)

مشقی الفاظ :- تھاپا - باتھ - پاتھ -

مشقی جملے :- باپ آتا تھا - آپ آتا تھا - بابا آتا تھا - بھات بھاتا تھا -

"ٹ"

ٹ
ٹ ٹ
ٹا ٹا
آٹا باٹا
ٹاٹ - باٹ - بھاٹ
ٹاپ - ٹھاپ

تدریسی اقدامات حسب سابق -

تصاویر :- ٹینک - ٹماٹر -

نئے الفاظ :- آٹا - باٹا - ٹاٹ باٹ - بھاٹ - (۵)

مشقی الفاظ :-

ٹاٹا - بھاٹا - ٹاپا - پاٹ - ٹاپ -

مشقی جملے :-

آٹا پاٹا - آٹا پاتا تھا -

آپا آ آٹا پا - ٹاٹ تھا - ہاٹ تھا - - - وغیرہ -

طلبہ سے جملوں کی مشق زبانی بھی کرائی جائے تاکہ حروف کی آوازوں سے پوری طرح شناسا ہو جائیں۔ ایسی مشقوں کے دوران بچے ہم آواز مگر مہمل الفاظ بھی استعمال کریں تو ان کی حوصلہ شکنی نہ کی جائے۔ بچوں سے کسی لفظ کے معنے نہ پوچھے جائیں۔

"ٹھ"

ٹھ مفرد حرف ہے۔
تدریسی اقدامات حسب سابق۔
تصاویر :-
نئے الفاظ : ٹھاٹ۔ آٹھ (۲)
مشقی الفاظ :- پاٹھا۔ ٹھاپ۔
مشقی جملے : باپ آتا۔ باٹ آتا۔ بھاٹ آتا۔ بھات پاتا۔ بابا آتا تھا۔ آتا آتا تھا۔ بھاٹ آتا تھا۔ ٹاٹ آتا تھا۔۔۔۔ وغیرہ۔

ٹھ
ٹھ ٹھ
ٹھا
بات ۔ باٹ ۔ بھاٹ ۔ ٹاٹ
آتا ۔ باتا ۔ آٹھ ۔ ٹھاٹ

"ث"

تدریسی اقدامات : حسب سابق۔

ث سے شروع ہونے والا کوئی لفظ ایسا نہیں جس کی تصویر پیش کرکے بچوں سے اس کی آواز اخذ کرائی جا سکے۔ اس لیے مجبوراً "ثمر" کی تصویر دی گئی ہے۔ تعلیمی نقطہ نظر سے یہ تصویر مفید مطلب نہیں۔

اس حرف سے بننے والے الفاظ ابھی پیش نہیں کیے جا سکتے۔ اس لیے اس صفحے پر پچھلے اسباق کا اعادہ کرایا گیا ہے۔

بچّوں کی دلچسپی کے لیے (ہم آواز) الفاظ کے جوڑے بنائے گئے ہیں انھیں پڑھنے اور یاد رکھنے میں بچّوں کو سہولت ہوگی۔ بچے خود بھی اُسی طرح کے جوڑے بنانا پسند کریں گے (مثلاً باٹا باٹ، ڈاٹا ڈاٹ، بابا باب، ہاتا بات وغیرہ۔

اُستاد بچّوں کی رہنمائی کرے تو یہ دلچسپ مشغلہ بن سکتا ہے۔

"ی ے"

ان دونوں شکلوں کو "ے" پڑھا جائے۔ بڑی ے اور چھوٹی ے نہ کہا جائے۔ آیندہ اسباق میں بچّے ان دونوں کے استعمال اور فرق سے خود بخود واقف ہو جائیں گے۔

اس سبق میں "ے" حرف صحیح کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ حرف علت کی حیثیت سے "ے" کا استعمال آیندہ اسباق میں ہوگا۔

تدریسی اقدامات ۔ حسب سابق ۔

نئے الفاظ ۔ آیا ، پایا ، تایا ، بھایا ، پھایا (۵)

مشقی جملے :-

باپ آیا تھا ۔ بھات آیا تھا ۔ بھاٹ آیا تھا ۔ بھات پایا تھا ۔ ٹاٹ پایا تھا ۔ ٹاٹ بھایا تھا ۔ آپا آپا تایا آیا ۔ تاپا آیا بابا آیا ۔ وغیرہ ۔

"ج"
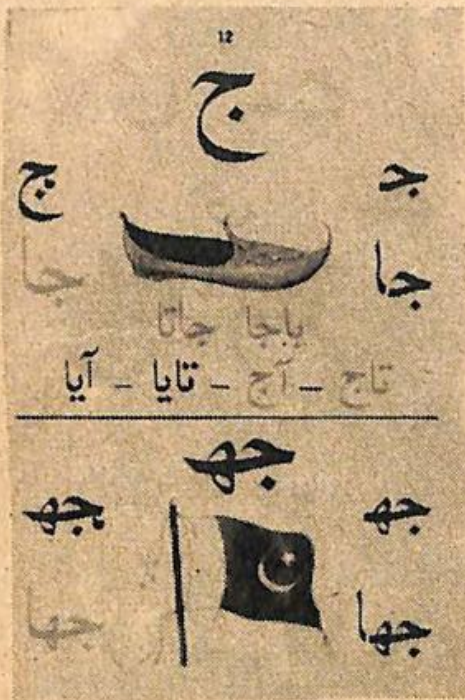
تدریسی اقدامات :-
حسب سابق ۔

تصاویر :-
جہاز ۔ جنگل ۔ جولاہا ۔ ۔ ۔ ۔
وغیرہ ۔

نئے الفاظ :- باجا ۔ جاتا ۔ تاج ۔ آج ۔ (۴)

مشقی الفاظ : تاجا جایا ۔ باج جاٹ ۔

مشقی جملے :-

اب تک پڑھے ہوئے الفاظ کی مدد سے بہت سے جملے بنائے جا سکتے ہیں لہٰذا استاد ذیل کی جدولوں سے طریق تبادل کے مطابق جملہ سازی کی مشق کرائے ۔

جدول ۱

آ	آپا	آ
جا	بابا	جا
آ جا	تایا	آ جا

(جملوں کی مثال) :- آ آپا آ - آ بابا آ - آ تایا آ - جا آپا جا - جا بابا جا - جا تایا جا - آ جا آپا آ جا - آ جا بابا آ جا - آ جا تایا آ جا - - - - -)

جدول ۲

آج	بابا تایا	آیا	تھا
	باپ	آتا	
	بھاٹ	جاتا	

اسی طرح مزید جدولیں تیار کی جا سکتی ہیں -

جملہ سازی کی یہ مشقیں کارڈوں سے بھی ہو سکتی ہیں اور زبانی بھی :-

۱ - جدول چارٹ پر جلی قلم سے لکھ دی جائے بچے پڑھ کر زبانی جملے سنائیں -

۲ - جدول سے دیکھ کر کارڈوں کی مدد سے فلالین بورڈ پر جملہ بنایا جائے ۔

جملے کی تشکیل کا کھیل :- استاد ایک کارڈ بورڈ پر لگائے بچے باری باری ایک ایک کارڈ لگاتے جائیں اور جو جملہ / جزوجملے بنے وہ پڑھتے جائیں ۔ مثلاً

استاد کا کارڈ	:-	تھا ۔
طالب علم نمبر ۱	:-	آیا تھا ۔
طالب علم نمبر ۲	:-	بابا آیا تھا ۔
طالب علم نمبر ۳	:-	آج بابا آیا تھا ۔
طالب علم نمبر ۴	:-	آپا آج بابا آیا تھا ۔

اس طرح کے کھیلوں میں لفظوں کا تکرار کرایا جاتا ہے لیکن بچے اس تکرار سے اکتاہٹ محسوس نہیں کرتے ۔

نوٹ :-

۱ - اس سبق میں دی ہوئی مشقیں ایک ہی دن نہ کرائی جائیں بلکہ ان میں تدریج کا اصول ملحوظ رکھا جائے ۔

۲ - پہلی مشق میں بچوں کی مدد کی جائے تاکہ وہ اس طریقے سے اچھی طرح واقف ہو جائیں ۔ اور خود کام کرنے کی جرأت پیدا ہو ۔

۳ - ابتدائی سبقوں میں جس قدر زیادہ مشق کرائی جائے گی اسی قدر آیندہ اسباق میں سہولت ہوگی ۔

۱ - پس ماندہ بچوں کے لیے پہلے سادہ مشقیں مرتب کی جائیں. مثلاً دو خانوں والی جدول :-

بابا	آنا
تایا	
باپ	آیا

"جھ"

جھ مفرد حرف ہے ۔ جوڑ نہ کیا جائے ۔

تدریسی اقدامات : حسب سابق ۔

تصاویر : جھولا ۔ جھنجھنا ۔ جھاڑو .... وغیرہ ۔

نئے الفاظ : "جھ" سے ابھی نئے الفاظ نہیں بن سکتے ۔

مشقی الفاظ :- i- جھاپا

ii- جھاپ ، جھات

"چ"

تدریسی اقدامات : حسب سابق ۔

تصاویر : چڑیا ، چوہا ، چمٹا وغیرہ ۔

نئے الفاظ : چاچا ، چاٹا ، چاپ ، چاٹ ، جاٹ ، ٹاپ (٦)

مشقی جملے : جدولیں بنا کر طریق تبادل سے جملہ سازی کی مشق کرائی جائے ۔ (تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو صفحہ حرف "ج")

ذخیرہ الفاظ کی مشق :

ہم آواز الفاظ جمع کرنا : استاد ایک لفظ تختہ سیاہ پر خوش خط لکھے (مثلاً آتا) بچے باری باری ایک ایک لفظ بتائیں ۔ صحیح جواب تختہ سیاہ پر لکھ دیا جائے (مثلاً باتا ، جاتا) ۔ فہرست مکمل ہو جائے تو بچے باری باری پڑھ کر سنائیں مثلاً ۔

i- استاد لکھے : | آپ | بچے لکھوائیں : باپ ، پاپ ، تاپ وغیرہ

ii- | آیا | ۔ دھایا ، تایا ، پایا پھایا وغیرہ

iii- | آتا | پاتا ، بھاتا ، جاتا ۔ ۔ وغیرہ

نوٹ : یہ الفاظ پڑھنے اور زبانی بتانے کے لیے ہیں ۔ زبانی یاد کرنے یا لکھنے کے لیے نہیں ۔

ذخیرہ الفاظ کی مشق بچوں کے لیے دلچسپ مشغلہ ہے ۔ اس میں بچوں کو سوچنے اور بولنے کی پوری آزادی دی جائے ۔ اور ان کے بتائے ہوئے ایسے الفاظ بھی قبول کر لیے جائیں ۔ جو مقامی زبان میں بولے جاتے ہوں یا مہمل ہوں لیکن وہ مطلوبہ شرط کو پورا کرتے ہوں ۔ البتہ ایسے الفاظ جن میں ذم کا پہلو ہو نظر انداز کر دیے جائیں ۔ بچوں کو صرف اتنا کہہ دینا کافی ہے کہ "یہ لفظ" ٹھیک نہیں ہے ۔

(مثال : "آتا" کے ساتھ "باتا ، بھاتا ، جھاتا ، چاتا .... وغیرہ ۔

"چھ"

چھ
چھ چھ
چھا چھا
چھاتا چھاپا
چھلچھ چھاج چھاپ
آج جاٹ آیا تھا

"چھ" مفرد حرف ہے۔ جوڑ نہ کیا جائے۔

تدریسی اقدامات:

حسب سابق۔

تصاویر: چھلی، چھپر، چھچھوندر .... وغیرہ

نئے الفاظ: چھاتا، چھاپا، چھاچھ، چھاج، چھاپ (۵)

مشقی الفاظ: چھابا، چھایا، چھاٹ

مشقی جملے: بابا آیا، باجا آیا، چھاتا چھاتا۔

طریق تبادل سے جملے بنوائے جائیں۔

ح
خ
خا

"ح"

تدریسی اقدامات:

حسب سابق۔

تصاویر: حبشی، حمام، حلوائی ....وغیرہ

"خ"

تدریسی اقدامات:

حسب سابق۔

تصاویر: خرگوش، خربوزہ خیمہ ....وغیرہ
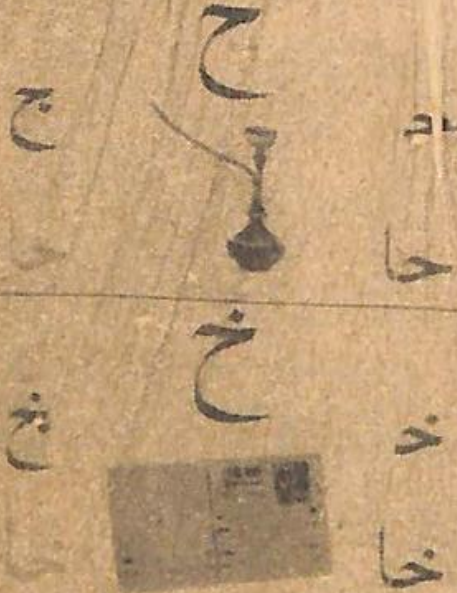
"د"

تدریسی اقدامات :
حسب سابق
تصاویر : درخت ، درزی
دروازہ ۔ وغیرہ

حرف علت "ی" : اس سبق میں "ے" کو حرف علت کے طور پر متعارف کرایا گیا ہے ۔ "دی" اور "دے" کو اکائی کی صورت میں پڑھایا جائے ۔ جوڑ کرکے "د زیر ے "دی" ہرگز نہ پڑھایا جائے ۔
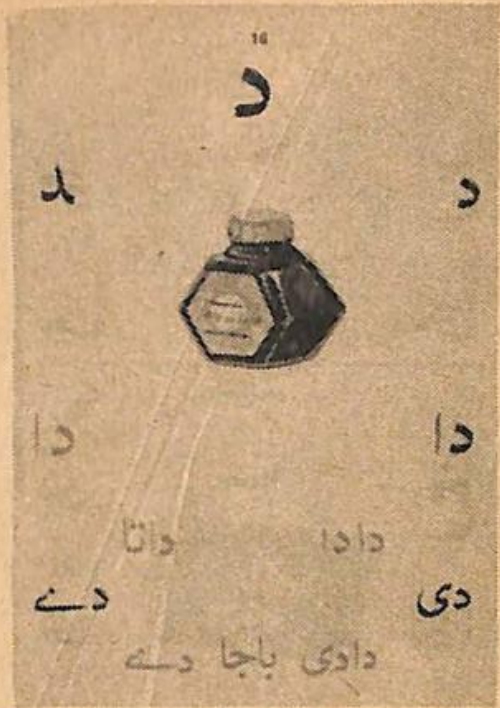
نئے الفاظ : دادا ، داتا ، دادی ، دے ، دی ، (۵)

مشقی الفاظ : i- دابا ، دایا ۔

ii- یاد ، یاد ، داد ، داب ، داخ ۔

حرف علت کی مشق : i- "الف" سے "خ" تک ہر حرف کے خر یائے معروف کا اضافہ کرکے ای ، بی ، تی وغیرہ اور ii- انھی حروف کے آخر یائے مجہول لگا کر اے ، بے تے ، جے ......وغیرہ کی مشق زبانی کرائی جائے ۔ تختہ سیاہ اور مخلوط حروف کے کارڈوں سے مدد لی جائے ۔

جملہ سازی :۔ بذریعہ جدول

ii) جملے کی تشکیل :۔ استاد........ دے

طالب علم ۱ ... ...ٹاٹ دے

طالب علم ۲ ....آٹھ ٹاٹ دے

۳ ....آج آٹھ ٹاٹ دے

۴ ....دادی آج آٹھ ٹاٹ دے

اسی طرح مزید جملے بنائے جائیں -

نوٹ : (*i*) اس سبق میں دی گئی سب مشقیں ایک ہی دن نہ کرائی جائیں - بلکہ اس سبق کے لیے دو یا تین دن وقف کیے جائیں تاکہ بچّے حرف علت (ی - ے) کا استعمال اچھی طرح ذہن نشین کر لیں اور آیندہ اسباق میں انھیں دقت نہ ہو -

(*ii*) پس ماندہ بچّوں کے لیے سادہ مشقیں مرتب کی جائیں اور انھیں مشاغل میں شرکت کا زیادہ موقع دیا جائے - تاکہ وہ اپنی کمی پوری کر سکیں -

"دھ"

"دھ" مفرد حرف ہے -

تدریسی اقدامات : حسب سابق

تصاویر : دُھنیا - دھنک -

نئے الفاظ : آدھا - دھات (۲)

ذخیرۂ الفاظ کی مشق : ہم آواز الفاظ کی فہرست بنانا - (ملاحظہ ہو صفحہ حرف "چ")

دھ

دھ دھ

دھا

مشق

دادی دادا داتا چھاتا

چھاپ چھاج چھاچھ چاٹ

حروف علت کی مزید مشق : حروف ع ت ، الف ، یائے معروف اور یائے مجہول کی مشق کارڈوں کی مدد سے کرائی جائے -

(*i*) مرکبات : مثلاً ب - ا - ج - ی - چ - ے
(حروف کے دو دو کارڈ)

(*ii*) الفاظ : مثلاً باجی - بواجی - چابی - آدمی وغیرہ
(مرکبات کے دو دو کارڈ)

نوٹ : (*i*) مشقی الفاظ رٹوائے نہ جائیں بلکہ ان کی پہچان پر زیادہ توجہ دی جائے ۔

ii بچوں سے الفاظ لکھوائے نہ جائیں ۔

iii مشق کے لئے فلالین بورڈ اور تختہ سیاہ کا استعمال کیا جائے ۔

"ڈ"

تدریسی اقدامات : حسب سابق
تصاویر : ڈاکیا ۔ ڈاکٹر ۔ ڈبا......
وغیرہ ۔
مشقی الفاظ : ڈاب ۔ ڈاٹ ۔

"ڈھ"

"ڈھ" مفرد حرف ہے ۔
تدریسی اقدامات : حسب سابق
تصاویر : ڈھکنا ۔ ڈھال

مشقی الفاظ : ڈھانا ۔ ڈھایا ۔

ذخیرۂ الفاظ کی مشق : (اب تک جو الفاظ پڑھے جا چکے ہیں ان کی مشق کرائی جائے)

ذ ذ ذ ذ
ذ ذ ذ
ذات پات
آدھا ، دھات

"ذ"

تدریسی اقدامات : حسب سابق
تصاویر : ذخیرۂ (بوریوں یا اناج کا)

نئے الفاظ : ذات ، یاد ، باد ، داد (۴)

مشقی الفاظ : ×

جملہ سازی : i- طریق تبادل سے جدول

آپا		چھاچھ	
	آج		دے
دادی		چھاج	
تایا		باجا	

ii- جملے کی تشکیل : (حسب سابق)

حروف تہجی کی مشق : جتنے حروف پڑھائے جائیں ان کا تکرار کرتے رہنا ضروری ہے ۔ لہذا ایسے کھیل کرائے جائیں جن میں حروف تہجی کی پہچان اور ترتیب یاد کرنے کے مواقع ملیں ۔

۱ ۔ ان حروف کو پڑھو اور ان کے کارڈ ترتیب وار رکھو :-
(ا) ٹ ، پ ، ت ، ب ، ث

(ب) تی ، بی ، ٹھ ، بھ ! علیٰ ہٰذا لقیاس

۲ - قطعات کی مدد سے حروف بناؤ ۔

"و"

اس سبق میں واؤ حرف صحیح اور حرف علت دونوں طرح سے پڑھایا گیا ہے ۔ الفاظ کا جوڑ نہ کیا جائے ۔

تدریسی اقدامات : حسب سابق

تصاویر : وادی ۔

نئے الفاظ : آوا ، باوا ، دھاوا ، دو ، تو ، بو ، جو ۔ (ے)

مشقی الفاظ : i- پاوا ، جاوا ، آوی ، اوے ، جاوے ، بھاوے ، وادی ۔

ii- بونا ، بویا ، بوجھا ، بودا ، پوٹا ، پوچا ۔

iii- توپ ، جوت ، پوٹ ۔

مشقی جملے : (ا) i- بابا باجا دے دو ۔ ii- دو ٹاٹ دے دو ۔

iii- آٹھ باٹ دے دو ۔ iv- دادا آتا تو باجا آتا ۔

iv- تایا آتا تو چاچا جاتا ۔

(ب) طریق تبادل کے مطابق جدول سے مشق کرائی جائے ۔

حروف تہجی کا اعادہ :-

ا	بھ	ٹ	خ	تھ	جھ
ج	ب	ی	د	چ	آ
ت	ح	ڈھ	بھ	ڈ	و
چھ	ث	ب	دھ	ذ	ٹھ

اس نقشے کو بچّے دائیں سے بائیں اور اوپر سے نیچے پڑھیں ۔

21

ر

ر ر

را ری رے رو

پارا دارا آری باری

بورا بوری بورے

پار چار ذات پٹ

"ر"

تدریسی اقدامات : حسب سابق

تصاویر : ریل ، ریچھ ، ریڈیو ....وغیرہ

نئے الفاظ : پارا ، دارا ، آری ، باری ، بورا ، بوری ، بورے ، پار ، چار (۹)

مشقی الفاظ : آرا ، تارا ، چارا دھارا ، آری ، باری ، بھاری ، جاری رویا ، روتا، روٹی ، بوٹی - ii- رات ، راج ، ڈار ، تار ، بار ۔

مشقی جملے : (ا) دارا روتا تھا ۔ تارا روٹی دے دے ۔ بابا بوٹی دے دو ۔

(ب) جدول بنا کر طریق تبادل سے مشق کرائی جائے ۔

جملے کی تشکیل : (حسب سابق)

حروف علت کی مشق : اب تینوں حروف علت (ا ، و ، ی) پیش کیے جا چکے ہیں ۔ آیندہ اسباق میں ہر حرف کے ساتھ (الف ۔ یائے معروف یائے مجہول اور واو مجہول) ملا کر آوازیں سکھائی جائیں گی ۔ استاد کو چاہیے کہ ا سے ذ تک کے حروف کے ساتھ (ا ۔ و ۔ ی) کی مشق بھی کرادے تاکہ بچے سب حروف کی آوازیں ادا کر سکیں ۔

الفاظ جوڑ کے بغیر اکائی کی صورت میں پڑھائے جائیں ۔

"ڑ ، ڑھ"

"ڑ اور ڑھ" سے اردو کا کوئی لفظ شروع نہیں ہوتا ۔

آڑو کی تصویر اور آواز سے "ڑ" کا تصور دلایا جائے ۔

نئے الفاظ : آڑا ، آڑی ، آڑے ، ڈاڑھ ، باڑ ، جھاڑ (٦)

مشقی الفاظ : i- باڑا ، بھاڑا ، بھاڑا ، تاڑا ، جاڑا ، جھاڑا ، جھاڑی ۔
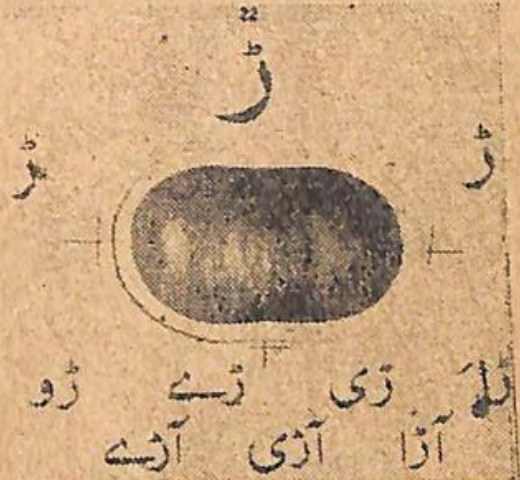
ii- آڑ ، بھاڑ ، تاڑ ، جھاڑ ۔

مشقی جملے : جاڑا آیا ۔ دارا روتا روتا آیا ۔ دادا جاتا تھا تو تارا روتا تھا ۔

"ز"

تدریسی اقدامات : حسب سابق

تصاویر : زیور ، زبان ،
زرافہ ..... وغیرہ

نئے الفاظ : تاری ، تارے ،
روز ، زور (۴)

مشقی الفاظ : راز ، باز، آواز،
زار ۔

جملہ سازی : جدول بنا کر
مشق کرائی جائے ۔

ز
ز ز
زا زی زے زو

ژ
ژ ژ
ژا ژی ژے ژو

"ژ"

تدریسی اقدامات : حسب سابق ۔
حروف تہجی کا اعادہ کر لیا جائے

"س"

تدریسی اقدامات : حسب سابق

تصاویر : سیب ، سانپ ،
سائیکل سورج ..... وغیرہ ۔

نئے الفاظ : ساتھی ، ساری ،
سوتا ، سوچا ، آس پاس ، سات ،
ساتھ (۸)

مشقی الفاظ : پاسا ، سارا ۔
باسی سارے ۔

س
س س
سا سی سے سو
ساتھی ساری سوتا سوچا
آس پاس سات ساتھ
باز داڑھ روز زور

ii- باس ، راس ، ساس ، ساٹھ ، ساز ۔

جملہ سازی : جدول

دارا	سوتا	تھا
دادا		
ساتھی	روتا	
تارا		

"ش"

ش
ش ش
شا شی شے شو
شاد شاخ تاش
بابا شاخ توڑ دو
دارا باجا جوڑ دو

تدریسی اقدامات : حسب سابق

تصاویر: شلغم۔ شترمُرغ.....
وغیرہ ۔

نئے الفاظ : شاد ۔ شاخ ۔ تاش
(۳)

مشق الفاظ : i- بھاشا ۔ پاشا ۔ تاشا ۔ تاشے ۔ باشی ۔

ii- آش ۔ باش ۔ یاش ۔ توش ۔ جوش شوز ۔ شاباش ۔

جملہ سازی : دارا باجا جوڑ دے۔ دارا شاخ توڑ دے ۔ شاباش دارا شاباش ۔

” ـــَـــ “

بچوں کو اعراب کا تصور دلایا جائے ۔ اور زبر کا استعمال ذہن نشین کرایا جائے ۔

اب رب جب سب
دس رس بس پس
در زر پر سر
چھت جھٹ بڑھ چڑھ
بج سچ جج حج
رب سے ڈر ۔ چھت پر چڑھ
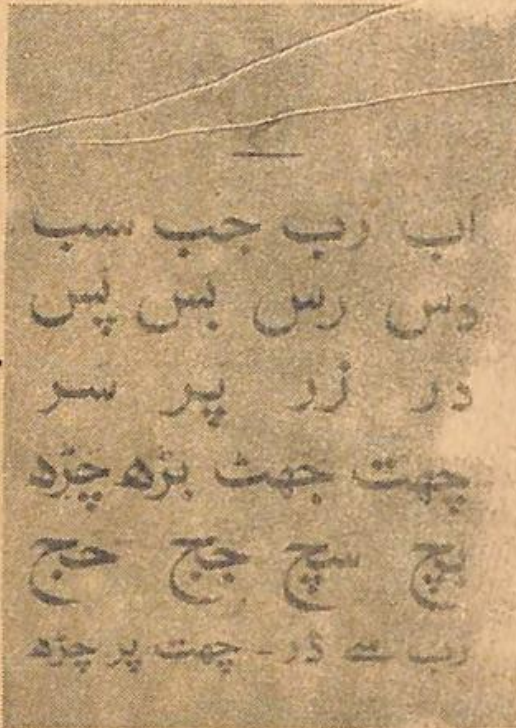
استاد چارٹ اور تختہ سیاہ کی مدد سے واضح کرے کہ زبر کی علامت حرف کے اوپر لگائی جاتی ہے ۔

جوڑ نہ کہا جائے ۔ ”الف زبر ب اب“ کی بجائے ”اَب“ ہی پڑھا جائے اعراب کی مشق : تختہ سیاہ اور کارڈوں کی مدد سے بچوں کو زبر والے دو حرفی مرکبات (بعد میں چار حرفی مرکبات) کی مشق کرائی جائے ۔ جن میں ا سے ش تک کے حروف استعمال ہوں مثلاً

اَب رَب کے ساتھ تب ۔ دب ۔ چھب .... ڈر سر کے ساتھ بر ۔ تر
بھر ۔ ٹر ٹر ۔ دھر ... . جج حج کے ساتھ بج ۔ رج ۔ سج ......

اس سبق کی مشق اور پختگی کے لیے کم از کم تین دن صرف کیے جائیں تاکہ بچے آئندہ اسباق میں دقت محسوس نہ کریں ۔

جملہ سازی :۔ سابقہ ذخیرہ الفاظ کی مدد سے سادہ سادہ جملے بنا کر پڑھوائے جائیں مثلاً

بابا رس دے ۔ رب رب رٹ ۔ اب باجا دے دو ۔ بس آپا اب جا ۔ دو چار آٹھ دس ۔ دارا تیری باری بس ۔

ص ص
ص ص
صا صی صے صو
خاصا خاصی خاصے خاص

ض ض
ض ض
ضا ضی ضے ضو
رب راضی تو سب راضی

"ص"

تدریسی اقدامات : حسب سابق

تصاویر : صراحی ۔ صابن .....

نئے الفاظ : خاص ۔ خاصا ۔ خاصی ۔ خاصے (۴)

"ض"

تدریسی اقدامات : حسب سابق

تصاویر : ×

نئے الفاظ : راضی (۱)

حروف علت اور اعراب کی مشق کرائی جائے ۔

ط ط
ط ط
طا طی طے طو
طوطا طوطے
خط ۔ ۔ ۔ ۔

ظ ظ
ظ ظ
ظا ظی ظے ظو

"ط"

تدریسی اقدامات : حسب سابق

تصاویر : طیارہ ۔

نئے الفاظ : طوطا ۔ طوطے ۔ خط (۳)

"ظ"

تدریسی اقدامات : حسب سابق

حروف تہجی کا اعادہ کرایا جائے (آ تا ظ)

زبر کی مشق جاری رکھی جائے

ـــِـ

اِس جِس پھِر
ضِد زِچ بھِڑ
آخِر تاجِر حاضِر خاطِر
وارِث ثابِت بارِش خارِش

واجِد چھت پر چڑھ
ساجِد اَب خط پڑھ
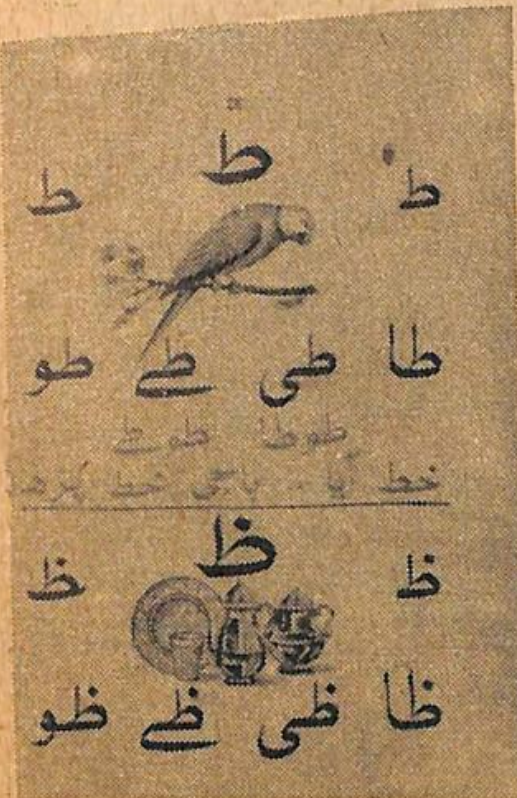
بچوں کو زیر کا تصور دلایا جائے۔ اور بتایا جائے کہ زیر حرف کے نیچے لکھی جاتی ہے۔

عام استعمال کے الفاظ کو رہنما لفظ بنا کر مشق کرائی جائے۔

اس سبق پر کم از کم تین دن صرف کیے جائیں تاکہ اعراب کا تصور پختہ ہو جائے۔

زبر اور زیر کی پہچان کی مشق کالم بنا کر کرائی جائے۔

"ع"

تدریسی اقدامات : حسب سابق

تصاویر : عورت ۔ عقاب ۔۔۔

نئے الفاظ : عادت ۔ عادی ۔ عذرا ۔ سردی ۔ وردی (۵)

مشقی الفاظ : عابد ۔ شاعر ۔ صاحب ۔ حاضر ۔

جملہ سازی : جدول بنا کر مشق کرائی جائے۔

ع

ع ع

ع ع ع ع

عادت عادی عذرا

عذرا

"غ"
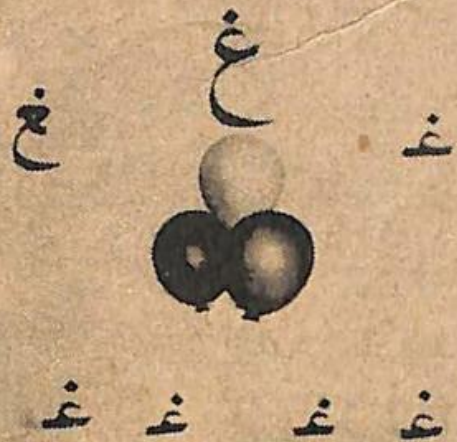
تدریسی اقدامات : حسب سابق

تصاویر : غلیل ۔ غالیچہ ....

نئے الفاظ : آغا ۔ غازی ۔ باغ ۔ داغ ۔ روزی ۔ عابد (٦)

حروفِ تہجی کا اعادہ کرایا جائے (آ سے غ تک)

جملہ سازی : جدول بنا کر مشق کرائی جائے ۔

32

و

اُس اُٹھ اُڑ جُڑ
چُپ چُھپ بُت رُت
اُڑو جھاڑو جادو سادھو
پُورا چُورا بُوٹا جھوٹا
لُوٹا بُوٹی بُوٹے
رُوٹھا رُوٹھی رُوٹھے

بچوں کو پیش کا تصور دلایا جائے ۔

الفاظ کا جوڑ نہ کیا جائے ۔

سبق میں دیے ہوئے الفاظ کے علاوہ عام استعمال کے الفاظ لکھ کر پڑھوائے جائیں ۔

اُردو ۔ خوب ۔ ہوٹ ۔ سوٹ ۔ روٹھ وغیرہ ۔

ـُـ	ـِـ	ـَـ

اس سبق کا مقصد زبر، زیر، پیش کی مشق کرانا ہے۔

استاد تختہ سیاہ پر لکھ کر اعراب واضح کرے۔

کھیل: تختہ سیاہ پر زبر زیر پیش کے تین کالم بنائیں۔ بچے باری باری لفظ بنائیں اور متعلقہ کالم میں لکھوائیں۔ دو گروہ بنا کر مقابلہ کرایا جا سکتا ہے۔ بچے اگر مہمل لفظ بتائیں لیکن اعراب درست ہو تو ایسا لفظ بھی قبول کر لیا جائے۔

جب تک یہ سبق ذہن نشین نہ ہو اگلا سبق نہ پڑھایا جائے۔

ـُـ	ـِـ	ـَـ
اُڑ	اِس	اَب
جُڑ	جِس	جَب

سَردی دَھرتی سُرخی پُھرتی

سُورج صُورَت پَربَت شَربَت

اُڑ جا چِڑیا پُھر سے اُڑ جا

چُھپ جا طوطے جَھٹ پَٹ چُھپ جا

"ف"

تدریسی اقدامات: حسب سابق

تصاویر: فوجی۔ فقیر۔ فوارہ

....

نئے الفاظ: ٹافی۔ صوفی۔ صافی۔ صاف۔ دف۔ صف (٦)

مشقی الفاظ: فارغ۔ عارف۔ آصف۔ حافظ۔ فرحت۔ فرصت۔ آفت۔

جملہ سازی: فرحت باجی شربت پی۔ صوفی جی ٹافی دے دو۔

خط صاف صاف پڑھ ۔ تیزی وردی صاف تھی ....

"ق"

ق

ق ق

قا قی قے قو

قاری قاضی قابو چاقو

قاضی جی سے اردو پڑھ

قاری جی سے عربی پڑھ

تدریسی اقدامات : حسب سابق

تصاویر : قلم ..

نئے الفاظ : قاری ۔ قاضی ۔ قابو ۔ چاقو ۔ اردو ۔ عربی (٦)

مشتق الفاظ : قادر ۔ عاشق ۔ رازق ۔

جملہ سازی : قاضی جی ٹافی دے دو ۔ قادر چاقو دے ۔ اب اردو پڑھ ....

(جملہ سازی کے تحت دیے ہوئے جملے محض پڑھانے کے لیے ہیں رٹوانے یا لکھوانے کے لیے نہیں ہیں)

"ک"

تدریسی اقدامات : حسب سابق ۔

تصاویر : کوآ ، کتا ، کبوتر ...

نئے الفاظ : کا ، کاٹا ، خاکی ، کوٹھی ، ذاکر ، ڈاک ، چاک ، خاک (٨)

مشتق الفاظ : ککا ، کاہی ، کٹی کوٹھا ، کوٹ ، روک ، ٹوک ٹھوک ۔

جملہ سازی : دارا کا باجا ۔ تارا کی باجی ۔ وارث کے جوتے ۔ آج عارف کی باری تھی ۔ آج طارق حاضر تھا ۔ رب کو یاد کر ۔ رب رب ذر ۔

جدول

عابد	کا	وردی	چھوٹا	تھا
فرحت	کی	ٹوپی	صاف	تھی
وارث	کے	چاقو		
حافظ		جو	خاکی	تھے

"کھ"
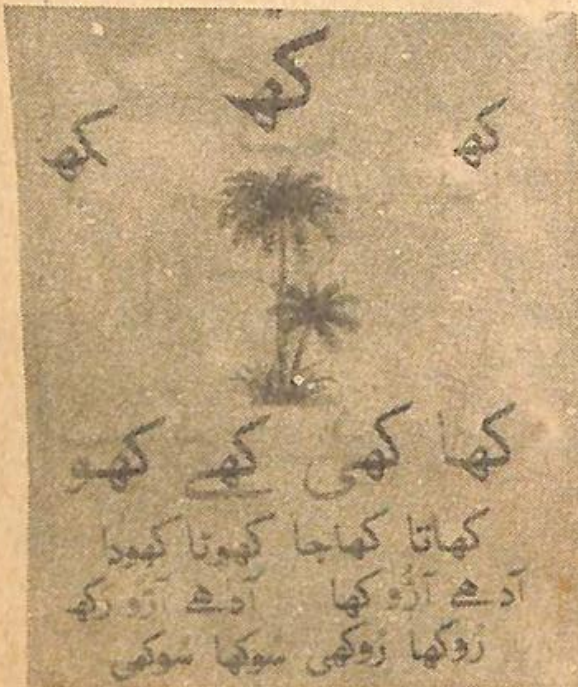
تدریسی اقدامات : حسب سابق

تصاویر : کھاٹ ، کھمبا ، کھیرا ....

نئے الفاظ : کھانا ، کھاجا ، کھوٹا ۔ کھودا ، رکھ ، روکھا ۔ روکھی ، سوکھی ، سوکھا (۹)

مشتق الفاظ : کھایا ، کھارا ۔ کھاری ، کھاٹ ، کھار ، راکھ ۔ داکھ ، سوکھ ۔

جملہ سازی : خط کس کا تھا ؟ روٹی کس کو دی تھی ؟

طارق کب آیا تھا ؟ خط کرسی پر رکھ دو ۔ جا حافظ جی کو چاک دے آ ....

گ

گ گ

گ گ گ گ

دادا جاگا دارا جاگا
دادی جاگی باجی جاگی
جاگو جاگو سارے جاگے
راگ آگ داغ

"گ"

تدریسی اقدامات : حسب سابق

تصاویر : گاجر ، گدھا ، گوبھی

نئے الفاظ : جاگا ، جاگی ، جاگے جاگو ، راگ ، آگ (۶)

مشقی الفاظ : گاما ، گارا ، گاڑھا، بھاگا ، گوبھی ، جاگ ، گوری ، آگے ، بھاگے ، ساگ ، بھاگ ، باگ ۔

جملہ سازی : دارا ساگ کھاتا تھا ۔ تارا راگ گاتا تھا ۔ طوطا بھاگ جاتا تھا ۔ جھٹ پٹ جاگ ۔ آگ سے بھاگ ۔ چڑیا آئی ۔ راگ گاتی + روٹی کھاتی ۔ بھاگ جاتی ۔

"گھ"

تدریسی اقدامات : حسب سابق

تصاویر : گھونسلا ، گھڑی ، گھڑا

نئے الفاظ : گھوڑا ۔ گھوڑی ۔ گھاٹ ، گھاس (۴)

مشقی الفاظ : گھاٹا ، گھر ، گھڑ گھس ۔

جملہ سازی: اُس کا گھوڑا بھاگا ۔ عابد گھر کب آتا تھا ؟ رات کو

آتا تھا - اس کی گھوڑی چھوٹی تھی - رب سے ڈر -

"ل"

تدریسی اقدامات : حسب معمول

تصاویر : لوٹا ، لاری ، لنگور ، لوبیا ...

نئے الفاظ : لاری ، لاٹھی ، ڈالی ، تھالی ، بادل ، لایا ، لڑکے ، بالے ، اچھلے ، کودے ، دل ، سال (۱۲)

مشقی الفاظ : بالا ، پالا ، تالا ، حالا ، والا ، کالا ، لالا ، دلی ، خالی ، تھالی ، لال ، بال ، جال ، قابل ، ساحل ، فاضل -

جملہ سازی : (ا) سچ بول - پورا تول - عارف قابل لڑکا تھا - کابل سے لاری آئی - دادی پھل لاتی تھی - پھل لا - سب کو دے -

(ب) راجا آیا - باجا لایا + لالا آیا - تالا لایا -

چاچا آیا - آری لایا + بابا آیا - لاری لایا -

جملے کی تشکیل : حسب سابق -

م

تدریسی اقدامات : حسب سابق

تصاویر : موٹر ، موچی ، مولی ، مرغی

نئے الفاظ : ماما ، موتی ، موچی ، مور ، مالی ، دام ، آم دم ، تم ، ہل ، کل (۱۱)

مشتق الفاظ : مارا ، گاما ، ماسی ، ماچھی ، موتی ، موٹی ، موچی ، مت ، مل ، مجھ ، گم ، سُم ، مولی ، مرغی ، کام ، شام ، بادام ۔

جملہ سازی : سچ بول ۔ جھوٹ مت بول ۔ کام کی بات کر ۔ مجھ سے مت ڈر ۔ اردو پڑھ ۔ عربی بھی پڑھ ۔ آم کے دام لے لو ۔ ساگ کھا ۔ مولی بھی کھا ۔

ن

ن

نانا نانی رانا رانی

تدریسی اقدامات : حسب سابق

تصاویر : نماز ، نیولا ، ناشپاتی

......

نئے الفاظ : نانا ، نانی ، رانا ۔ رانی ، گانا ، آن ، کان (ے)

مشتق الفاظ : بن ، دن ، ہان ، پان ، تان ، جان ، ران ، شان ، چھان ، ناچ ، ناک ، نام ، نال ۔

جملہ سازی : رب کا نام لے ۔ دن رات رب کو یاد رکھ ۔ اس کا نام ناصر ہے ۔ باجا کس نے توڑا تھا ؟ ناصر دن بھر کام کرتا تھا رات کو آرام کرتا تھا ۔ وارث ناک صاف رکھ ....

جدول بنا کر مشق کرائی جائے۔

جملے کی تشکیل کرائی جائے۔

"ہ"

ہ

ھ ہ

ہاتھی ہاکی لوہا چوہا
راہ واہ شاہ رہ یہ وہ
چپ نہ رہ سچ سچ کہہ
ہر دم رب کو یاد کر

تدریسی اقدامات : حسب سابق۔

تصاویر : ہاتھ ، ہتھوڑا ، ہل ...

مخلوط شکل : ہ کی درمیانی مخلوط شکل کی پہچان بھی کرا دی جائے (ہـ)

نئے الفاظ : ہاتھی ، ہاکی ، لوہا ، چوہا ۔ راہ ، واہ ، شاہ ، یہ ، نہ ، رہ ، کہ ، ہر (۱۳)

مشقی الفاظ : ہاتھ ، ہار ، ہے ، ہم ، زاہد ، ظاہر ، باہر ، کابل ،

جملہ سازی : راہ پر چل ۔ راہ سے نہ ہٹ ۔ یہ کس کا ہار ہے؟ وہ کس کی ہاکی تھی ۔ ہم نے پھل کھایا ۔ یہ چوہا موٹا ہے ۔

جدول

یہ	فرحت	کا	طوطا	
	طارق		چڑیا	ہے
وہ	خالد	کی	مرغی	

"ء"

ہمزہ سے کوئی لفظ شروع نہیں ہوتا ۔

نئے الفاظ : آئی آئے آؤ ، لائی ، لائے
لاؤ ، ہوئی ، ہوئے ، گاؤ ، کھاؤ (۱۰)

مشق الفاظ : آئی ، بھائی ، تائی ،
نائی ، آؤ ، جاؤ ، کھاؤ ، لاؤ ،
لائق ، قائد ، قائم ۔

جملہ سازی : (ا) یا رب تو
ہم سب کا خالق ہے ۔ تو نے ہم
سب کو جان دی ۔ تو نے سب کو
روزی دی ۔ تو سب کا مالک ہے ۔

(ب) راشد جاؤ ۔ نائی کو لے آؤ ۔ نائی طارق کے بال کاٹے گا
وہ ناخن بھی کاٹے گا ۔

ذخیرۂ الفاظ : (ا) ہم آواز الفاظ کی فہرست مرتب کرنا ۔
(ب) کسی ایک حرف سے شروع ہونے والے الفاظ جمع کرنا ۔

ء

آئی آئے آؤ
لائی لائے لاؤ
ہوئی ہوئے

باجی آئی باجا لائی
دادا آؤ گانا گاؤ

دادا آئے آڑو لائے
نوکر آؤ بس کر کھاؤ

حروف تہجی (مرتب)

اس سبق میں اردو کے حروف
تہجی ترتیب سے لکھے گئے ہیں ۔
اس فہرست میں تین حرف نئے
ہیں ۔ لھ مھ نھ ۔ استاد تختہ سیاہ
کی مدد سے ان حروف کی پہچان
کرائے ۔

استاد بچوں کو حروف تہجی اس
انداز سے پڑھ کر سنائے کہ بچے
صوتی آہنگ سے متاثر ہوں ۔ مثلاً

آ ا
ب بھ پ پھ ت تھ
ٹ ٹھ ث
ج جھ چ چھ ح خ
د دھ ڈ ڈھ ذ
ر ڑ ڑھ ز ژ
س ش ص ض ط ظ
ع غ ف ق
ک کھ گ گھ
ل لھ م مھ ن نھ
و ہ ء ی ے

آ الفَ بے بھے - بے بَھے - تے تھے تَے - جیم جھے - جے جھے - حے خے - دال دھے...... الخ (خط کشیدہ حرف پر زور دیا جائے)

ـَـے ے

اس سبق میں یائے لین کی مشق کرائی گئی ہے۔ نئے الفاظ چارٹ۔ تختہ سیاہ پر لکھ کر پڑھا دیے جائیں۔ باقی عبارت بچے خود پڑھ سکیں گے۔

مندرجہ ذیل الفاظ تختہ سیاہ پر لکھ کر دو دو حصوں میں تقسیم کیے جائیں تاکہ بچے آسانی سے سمجھ سکیں مثلاً بیٹھا - بَے ٹھا

ویسا - وَے سا - ایسا - کیسا - ویسا جیسا جیسے - سیلے پیسے - تھیلا - سیلا - قیصر -

ـَـو و

اس سبق میں واؤ لین کی مشق کرائی گئی ہے سبق (۳۶) کی طرح نئے الفاظ کی اجتماعی مشق کرا دی جائے۔ عبارت بچے خود پڑھیں۔

معاونات : پودے - فوج - لوٹ کی تصاویر۔

"ں"

نون غنہ کی مشق ۔ بچّوں کو بتایا جائے کہ (*i*) نون غنہ لفظ کے آخر میں ہو تو اس میں نقطہ نہیں لگاتے ۔

(*ii*) نون غنہ کی آواز ناک سے نکالی جاتی ہے ۔

(*iii*) لفظ کے درمیان غنہ کی آواز ہو تو ن پر الٹا جزم لگاتے ہیں جیسے دانت ۔ چاند وغیرہ ۔

ں

ماں ہاں میں ہیں یہاں وہاں

دیں میں کہیں نہیں ہوں یوں

گاؤں پاؤں دانت چاند

میرا نام ساجد ہے۔ میرا گاؤں میں ہے۔ میں اپنے ماں باپ کے ساتھ رہتا ہوں

میرے دو بھائی ہیں۔ ایک بہن ہے

میرے گاؤں میں ایک باغ ہے

باغ میں آم کے پیڑ ہیں۔ ہم روز وہاں جاتے ہیں۔ سیر کرتے ہیں۔ آم کھاتے ہیں

مندرجہ ذیل الفاظ کے حروف الگ الگ کرکے تختہ سیاہ پر (یا کارڈوں کی مدد سے) دکھائے جائیں تاکہ بچّے ہائے مخلوط سے واقف ہو جائیں ۔ مثلاً ن-ا-ھ-ں-ی-ہ-ں یہاں ۔ کہاں ۔ نہیں ۔ یہیں ۔

و (واؤ معدولہ)

بچّوں کو بتایا جائے کہ یہ واؤ پڑھنے میں نہیں آتی ۔

تختہ سیاہ پر لکھ کر صحیح تلفظ (خُد ۔ خُش) بتایا جائے ۔

نئے الفاظ کی اچھی طرح مشق کرا دی جائے تو بچّے باقی عبارت خود پڑھ لیں گے ۔

معاونات : چاند ۔ چاند گاڑی ۔ خلا بازوں کی تصویریں ۔

خُود خُوش خواب

طارق ایک لڑکا ہے۔ ماں باپ کا کہنا

مانتا ہے۔ اپنا منہ ہاتھ خود دھوتا ہے

اپنا کام خود کرتا ہے۔ طارق نے خواب

دیکھا۔ میں اڑ رہا ہوں

اُڑتے اُڑتے چاند پر جا پہنچا

ہوں۔ اس نے خواب اس

کو سنایا۔ ماں نے کہا: تم

بڑے آدمی ہوگے۔ وطن کا

نام روشن کرو گے۔ طارق

خوش ہو کر بولا: آپ میں بڑا آدمی بنوں گا

استاد مسلسل عبارت پڑھنے کا نمونہ دے۔

ّّّ

امّی (امّمی) ابّا (اببا)

اچھا سچا اچھے بچے

کچا پکا بلی کتا منی منا

ذخیرۂ الفاظ کی مشق حسب سابق۔

ــّـ (تشدید)

تشدید کی مشق ۔ تشدید کی وضاحت کے لیے استاد تختہ سیاہ پر مشدد حرف دو دو بار لکھ کر دکھائے ۔ جیسے کت تا ۔ بل لی وغیرہ ۔

نئے الفاظ کی اچھی طرح مشق کرائی جائے۔

عبارت خوانی کا نمونہ دیا جائے۔

جملہ سازی کی مشق حسب سابق کرائی جائے۔

دُعا

اس سبق کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ بچّے دُعا کی اہمیت سے واقف ہوں ۔ بچّوں کو بتایا جائے کہ انھوں نے بسم اللہ سے قاعدہ شروع کیا تھا اور اب دُعا پر ختم کر رہے ہیں ۔

نئے الفاظ : دنیا ۔ سورج ۔ پیدا ہمیں ۔ چیزیں ۔ ہمّت ۔ خدمت ۔

دُعا

یارب یہ ساری دُنیا تیری ہے تو نے سُورج بنایا۔ چاند تارے بنائے پھل پھول پیدا کیے۔ تُو ہر شے کا مالک ہے۔ تُو نے ہم سب کو پیدا کیا۔ تُو ہمیں روزی دیتا ہے۔ اچھی اچھی چیزیں دیتا ہے

یارب ہمیں نیک بنا۔ ہم سب سے نیکی کریں۔ ہمیں ہمت دے ۔ ہم وطن کی خدمت کریں۔

اُستاد پوری دعا پڑھ کر سنائے ۔ بچوں کو دعا کے آداب سکھائے ۔

قاعدہ ختم ہونے پر استاد یہ دعا زبانی کہلوائے ۔ بچے ہاتھ اٹھا کر دعا مانگیں ۔

"یا رب تیرا شکر ہے تو نے ہمیں ہمت دی ۔ ہم نے پڑھنا سیکھ لیا ۔ آج ہم نے نیا قاعدہ ختم کر لیا ہے ۔ کل ہم نئی کتاب پڑھیں گے ۔ یا رب تو ہمیں ہمت دے ۔ ہم علم حاصل کریں ۔ اچھی اچھی کتابیں پڑھیں ۔ اچھے کام کریں آمین ۔

اُستاد بچوں کو مبارک باد کہے اور نئی کتاب پڑھنے کا شوق پیدا کرے ۔

اردو کی پہلی کتاب

استاد نئی کتاب لانے پر بچوں کو مبارک باد کہے ۔

بچے اپنی کتاب (صفحہ نمبر ۳) پر اپنا نام لکھیں ۔ استاد بچوں کی مدد کرے ۔

نئی کتاب شروع کرنے پر سادہ سی تقریب (حالات اور موقع کے مطابق) منعقد کی جائے ۔ اور صدر معلم اس تقریب میں بچوں کو قاعدہ ختم کرنے پر شاباش دے ۔ نئی کتاب کی مبارک دے ۔ سب مل کر بسم اللہ ... پڑھیں ۔ استاد اردو میں کہے "ہم اللہ کے پاک نام سے اردو کی پہلی کتاب پڑھنا شروع کرتے ہیں" سب دعا مانگیں ۔

استاد کتاب کا تعارف کرائے ۔ کہانیوں کا ذکر کرے تاکہ بچے کتاب پڑھنے پر پوری طرح آمادہ ہوں ۔

بچوں کو یہ احساس دلایا جائے کہ وہ اب اردو بخوبی پڑھ سکتے ہیں ۔ اور وہ یہ کتاب آسانی سے پڑھ لیں گے ۔

بچوں کو کتاب کا احترام کرنا سکھایا جائے ۔ بچے کتاب کو گندہ نہ کریں ۔ ورق نہ پھاڑیں ۔ زمین پر نہ گرنے دیں ۔ تصویریں خراب نہ کریں (یہ سب باتیں نصیحت اور مشورے کے طریقے سے سمجھائی جائیں ۔ حُکم نہ دیا جائے)

پہلا سبق ۔ دعا

خاص مقصد : خُدا کے نام سے کام شروع کرنا ۔ دعا کی اہمیت کا احساس دلانا ۔

لسانی مقصد : اس سبق میں اُن سہ حرفی الفاظ کی مشق کرائی گئی ہے جن کے پہلے دونوں حرف متحرک ہیں ۔

ذخیرۂ الفاظ : دُعا ، خُدا ، بڑا ، کیا ، دیا ، اَدا ، بَھلا ، سدا دکھا ، راستا ، شکر ، توفیق ، نیکی ۔

تلفّظ : شُکر (ک ساکن) تَوفیق (تو نو سَو کی طرح)

طریق تدریس : نئے الفاظ تختہ سیاہ پر لکھ کر اچھی طرح مشق کرائی جائے ۔ استاد صحیح تلفّظ ، درست لہجہ اور مناسب آہنگ کے ساتھ نظم پڑھ کر سنائے ۔ بچے پہلے مل کر پڑھیں پھر انفرادی نظم خوانی کرائی جائے ۔

لفظوں کے معنی رٹوانے یا لکھوانے کی ضرورت نہیں ۔ نظم

کا مطلب سادہ نثر میں سنایا جائے ۔ لیکن بچوں سے مطلب سنا نہ جائے ۔

عملی کام : بچے نظم زبانی یاد کریں ۔

مشق : جدول بنا کر جملہ سازی کی مشق کرائی جائے ۔

لکھنے کی مشق : بچے مندرجہ ذیل تختیوں پر لکھیں ۔ استاد اصلاح دے ۔

ادا ۔ دعا ۔ دیا ۔ بڑا ۔ خدا ۔ سدا ۔

دوسرا سبق - ہمارے نبیؐ

خاص مقصد : نبیؐ کے متعلق صحیح عقیدہ سکھانا ۔ آپؐ کے احکام پر عمل کرنے کی تلقین کرنا ۔

ذخیرۂ الفاظ : نبی ۔ حضرت ۔ اللہ ۔ آخری ۔ فرمایا ۔ صرف ۔ ستھرا ۔ علم ۔ ادب ۔ عمل ۔ محبت ۔ نماز ۔

تلفظ : محمدؐ (پہلے میم پر پیش) حرف (د ساکن) نماز (ن پر زبر) علم (ل ساکن) ادب (ا ، د پر زبر) محبت (میم پر زبر) عمل (ع ، م پر زبر)

معاونات : نبیؐ کے روضۂ مبارک کی تصویر ۔

استاد عبارت خوانی کا نمونہ دے ۔ بچے تقلید کریں ۔ مفہوم سمجھا دیا جائے ۔ معنے نہ رٹائے جائیں ۔

عملی کام : (۱) بچے سبق میں دی ہوئی چھ باتیں زبانی یاد کریں ۔

(۲) چارٹ / تختہ سیاہ پر جملے لکھ کر خالی جگہ پر کرائی جائے ۔

میرا اللہ .... ہے (ایک) - حضرت محمد ﷺ ... . نبی ہیں (آخری) - میں ماں باپ کا ...... کرتا ہوں (ادب) .. ہم حاصل کرتے ہیں (علم) ... وغیرہ

لکھنے کی مشق : (تختی پر)

آپ ، ادب ، صاف ، ایک ، خدمت -

تیسرا سبق - میری کتاب

خاص مقصد : کتاب کا تعارف کرانا - کتاب پڑھنے کا شوق ابھارنا -

ذخیرۂ الفاظ : پہلی - کتاب - بہت - ورق - تصویر - کئی - رنگ - مجھے - پسند - کہانیاں - گیت -

تلفّظ : کتاب (ک مکسور) بہت (ہ پر پیش) ورق (پہلے دونوں حروف پر زبر)

معاونات : درسی کتاب کے علاوہ کوئی تصویری کتاب جسے بچّے پڑھ سکتے ہوں -

تدریسی اقدامات : پہلے دو اسباق میں تدریسی اقدامات کی وضاحت کر دی گئی ہے (لہذا حسب سابق)

عملی کام : بچّے آپس میں ایک دوسرے کو کتاب کا تعارف کرائیں -

۲ - بچّوں کی مدد سے تختہ سیاہ پر اچھی کتاب کی چند خوبیاں لکھی جائیں - بچّے پڑھ کر سنائیں -

۳ - جن بچّوں کے گھر میں تصویری کتابیں ہوں وہ ان کے نام یاد کرکے ساتھیوں کو بتائیں .

جائزہ اور مشق : ۱ ۔ جدول کے ذریعے جملہ سازی : (مثلاً)

مُجھے	کتاب گیت	پسند	ہے
ہمیں	کہانیاں تصویریں		ہیں

۲ ۔ لفظ بنائیے : چارٹ پر دو سطروں میں لفظ لکھ دیجیے ۔ بچّے ایک جز پہلی سطر سے لے کر دوسری سطر کے ساتھ ملائیں اور لفظ بنائیں ۔ مثلاً ۔

پہلی سطر : کا ۔ ٹو ۔ کہا ۔ ار ۔ حا ۔ خد

دوسری سطر : ست ۔ لا ۔ دو ۔ نی ۔ پی ۔ صل (مثال اردو)

چوتھا سبق ۔ بلبل کا بچّہ

خاص مقصد : یہ بچگانہ نظم ہے ۔ پالتو پرندوں سے لگاؤ پیدا کرنا اس کا مقصد ہے ۔

ذخیرۂ الفاظ : بلبل ۔ کھچڑی ۔ سرہانے ۔ اکیلا ۔ واپس ۔

تلفظ : واپس (پ مفتوح) سرہانے (س مکسور)

معاونات : کسی پالتو پرندے (طوطے ۔ بلبل ۔ چڑیا) کی تصویر ۔

تدریسی اقدامات : حسب سابق

سر گرمیاں : بچے اپنے پالتو جانوروں کے متعلق بات چیت کریں
ہر بچہ بات چیت میں حصہ لے ۔
لکھنا : (تختی پر مشق) گانے ، سرہانے ، کے ، ہے ، دے ،
کرے ، مُجھے ۔

پانچواں سبق - بانو کا گھر

خاص مقصد : گھر اور بستی کا تصور واضح کرنا ۔ کام کی
عظمت کا احساس دلانا ۔
ذخیرۂ الفاظ : کمرے ، آس پاس ، مزدور ، کارخانے ۔
معاونات : مختلف طرز کے مکانوں کی تصاویر ۔
طریقۂ تدریس : حسب سابق ۔
سرگرمی: بچے اپنے گھر کے متعلق اسی طرح بتائیں موضوع گفتگو:
"میرا گھر" ۔
جملہ سازی : ۱ ۔ جدول بنا کر ۲ ۔ خالی جگہ پُر کرکے ۔
۳ ۔ لفظوں کو ترتیب دے کر جملہ بنانا مثلاً
گھر ، کا ، ہے ، یہ ، بانو ، (یہ بانو کا گھر ہے)
ہے، میرا ، ستھرا ، کمرہ ، صاف (میرا کمرہ صاف ستھرا ہے)
اچھے ، ہوں ، میں ، کرتا ، کام (میں اچھے کام کرتا ہوں)
لکھنا : دوسرے ، کمرے ، اچھے ، اپنے ، اسے ، گاے ،
سرہانے ۔

چھٹا سبق - نیک لڑکا

خاص مقصد : بچوں میں خدمت خلق کا جذبہ پیدا کرنا ۔
ذخیرۂ الفاظ :۔ نیک ۔ بھیڑ ۔ میاں ۔ ناپنا ۔ ٹیک ۔ ٹکرا ۔
مسجد ۔ پیچھے ۔

تلفظ : مسجد (ج مکسور) گزر (ز پر زبر)

طریقۂ تدریس : حسب سابق ۔

جائزہ : ۱ ۔ بذریعہ سوالات : خالد کہاں جا رہا تھا ؟ بڑے میاں کو کہاں جانا تھا ؟ بڑے میاں کس بات سے ڈر رہے تھے ؟ خالد نے بڑے میاں سے کیا کہا ؟

۲ ۔ خانہ پری : بڑے میاں .... تھے ۔ بازار میں ...... تھی ۔ خالد بڑے میاں کو ..... لے گیا ۔ بڑے میاں نے ... دی .... (علیٰ ہٰذالقیاس)

سرگرمی : بچے اس کہانی کو ڈرامے کی طرح کر کے دکھائیں۔

i ۔ خدمت کرنا (مثلاً ایک بچہ گر پڑا دوسرے اسے اٹھانے دوڑیں ۔ اس واقعے کو استاد کہانی کی طرح بیان کرے پھر اسی طرح بچے کہانی بیان کریں)

لکھنا : بہت ۔ نیک ۔ جب ۔ صاف ۔ باپ ۔ بات ۔ ایک ۔

ساتواں سبق ۔

ہمارا سکول

خاص مقصد : سکول اور استاد سے لگاؤ پیدا کرنا ۔

ذخیرۂ الفاظ : سامنے ۔ ہمارا ۔ سکول ۔ میدان ۔ جھولے ۔ پھول سبق ۔

تلفظ : سبق (پہلے دونوں حرف مفتوح)

طریق تدریس : حسب سابق ۔ نمونہ قرأت دیتے وقت سبق کو تین حصوں میں تقسیم کر لیا جائے ۔

جائزہ : ۱ ۔ سوالات ۔ ہمارے سکول کے کتنے کمرے ہیں ؟ ہمارے کمرے میں کون کون سی تصویریں لگی ہوئی ہیں؟ ہم میدان میں کیا کرتے ہیں ؟ ہم چھاؤں میں کب بیٹھتے ہیں ؟

۲ - خالی جگہ پر کرنا : ہم استاد کا .... کرتے ہیں (خدمت - ادب) پودوں میں رنگ رنگ کے ... ہیں (پتے - پھول) ہمارے کمرے میں ... ہیں (ٹاٹ - کرسیاں - دریاں)

سرگرمی : بچے اجتماعی گفتگو کریں - ہر بچہ باری باری اپنے سکول کے متعلق کم از کم ایک بات ضرور بتائے -

عملی کام : ۱ - ہم آواز الفاظ جمع کرنا : (ا) اب - جب - تب (ب) آپ - باپ ... (ج) ٹاٹ - کاٹ .... (د) گھاس - پاس - آس .....

۲ - چند حروف سے کئی الفاظ بنانا مثلاً - ل ، ک ، ڑ ، ی کل ، کی - لڑ - لی - لڑی - کڑی - لکڑی - لڑکی......وغیرہ)

آٹھواں سبق - ایک کرن

خاص مقصد : صبح کی منظر کشی - صبح سویرے اٹھنے کی تلقین -

ذخیرۂ الفاظ : کرن ، کلی ، چگنے ، تیاری ، ابھی - کروٹ - امی آنکھیں - صبح -

تلفظ : کرن (ک مکسور ر مفتوح) تیاری (یٰ پہلی یا مشدد) صُبح (ب ساکن)

طریق تدریس : حسب سابق - سورج کی تصویر بنا کر کرن کی وضاحت کی جائے -

جائزہ : سورج کس وقت نکلتا ہے ؟ سورج کس طرف سے نکلتا ہے ؟ چڑیا کہاں چلی گئی ؟ کوثر کیا کر رہی تھی ؟ زاہد کی امی نے زاہد سے کیا کہا ؟

سرگرمی : اس کہانی کو ڈرامے کی شکل دی جا سکتی ہے ۔ بچے کاغذ کی شکلیں بنا لیں ۔ ایک سورج بنے ایک چڑیا ۔ ایک کوثر اور اسی طرح باقی کردار ۔ سب بچے فرضی طور پر کردار ادا کریں ۔

لکھنا : (تختی پر مشق) : کرن ۔ چوں ۔ پھول ۔ کہاں ۔ سکول ۔ گھاس ۔

نواں سبق ۔ جاگو جاگو

خاص مقصد : سویرے جاگنے کی عادت ڈالنا ۔

ربط : آٹھویں سبق کے ساتھ اس سبق کو مربوط کیا جائے ۔

نظم خوانی : نظم ڈرامائی انداز سے پڑھی جائے ۔ ایک بچّے کو سویا ہوا فرض کر لیا جائے ۔

ذخیرۂ الفاظ : گڑیا ، سویرا ، اندھیرا ، اجالا ، اندر ، لہراتا ، سبزہ ، ہر سُو ، سماں ۔

تلفّظ ، اُجالا (پہلا الف مضموم) سماں (س مفتوح)

معانی : اُجالا : روشنی ۔ ہر سو ۔ ہر طرف ۔ سماں ، رونق ، نظارہ ۔ بچوں کو شعروں کا مفہوم بتا دیا جائے ۔ بچّے بھی سادہ لفظوں میں بیان کرنے کی کوشش کریں ۔

سرگرمی : استاد (فرضی طور پر) ایک بچّے کو جگائے ۔ ضرورت کے مطابق گڑیا رانی کی جگہ "پیارے بیٹے" "پیارے بھائی" استعمال کرے ۔ بچّے بھی اسی طرح باری باری اپنے ساتھی کو جگائیں ۔ اس طرح نظم کا اچھی طرح اعادہ ہو جائے گا ۔

لکھنا : جاگو ، دیکھو ، سو ۔ دور ۔ دوڑو ۔ بھاگو ۔ جاؤ ۔

دسواں سبق - دارا کا گاؤں

خاص مقصد : گاؤں کے ماحول کا تعارف - مل جل کر رہنے کی اہمیت -

ذخیرۂ الفاظ : کھیت - ہرے بھرے - امرود - مکان - کھلے صحن - مویشی - مدرسہ - کھیتی باڑی - غلّہ - سبزیاں -

تلفظ : نظر (پہلے دونوں حرف مفتوح) صحن (ص مفتوح - نہر کی طرح پڑھیے)

وضاحت : صحن - مویشی اور کھیتی باڑی کی وضاحت تصویروں کی مدد سے کی جائے -

طریق تدریس : حسب سابق -

سرگرمی : (i) ہر بچہ اپنے گاؤں یا محلے کے متعلق بات چیت میں حصہ لے -

(ii) مویشی کے عنوان سے فہرست بنا لی جائے - بچے نام لکھوائیں - .

(iii) تصویروں (ماڈل) پر ناموں کے لیبل لگائے جائیں -

لکھنا : اردو - امرود - دو - ذرا - خوش بُو - اُلو - کوثر -

املا نویسی : بچوں کو ایک دن پہلے بتایا جائے کہ فلاں سبق سے املا لکھائی جائے گی - استاد اس سبق کے الفاظ تختہ سیاہ پر لکھ کر دکھائے - اگلے دن بچے تیاری کرکے آئیں - املا نویسی میں (صفحہ) پر دی ہوئی ترتیب کا خیال رکھا جائے - غلطیوں کی اصلاح انفرادی اور اجتماعی دونوں طرح سے کی جائے -

گیارھواں سبق ۔ **بلیاں**

خاص مقصد : بچگانہ نظم ۔ رنگ اور جسامت کا تصور واضح کیا جا سکتا ہے ۔

معاونات : (دو تین بلیوں کے ماڈل ۔ کالا ۔ پیلا ۔ بھورا ۔ نیلا رنگ (کاغذ یا کوئی اور چیز)

ذخیرۂ الفاظ : بھوری ۔ نیلی ۔ پیلی ۔ منہ چڑائے ۔ ناچ ۔ ڈھول بجائے ۔

طریق تدریس : حسب سابق ۔ سبق کی تصاویر سے مدد لی جائے ۔

سرگرمی : بچے بلیوں کی مختلف عادات بتائیں ۔ کسی بچے نے بلی پال رکھی ہو تو اسے موقع دیا جائے کہ وہ بلی کے متعلق باتیں سنائے ۔

عملی کام : بچے مختلف رنگوں کی چیزیں جمع کریں اور ہر رنگ کو الگ الگ رکھیں ۔

لکھنا : بلی ، کالی ، بھوری ، روٹی ، ہوٹی ، نیلی ، پیلی ۔

املا : سبق نمبر ۱ : دُعا ، خدا ، ادا ، دیا ، کیا ، سدا ۔

بارھواں سبق ۔ **چڑیا اور جگنو**

خاص مقصد : دوسروں کی مدد کا جذبہ پیدا کرنا ۔

ذخیرۂ الفاظ : جگنو ، تلاش ، پہنچوں گی ، اُداس ، بھیا ۔ کیوں ، روشنی ، ہنس ، چمکتا ، دوسروں ۔

تلفظ : اداس (پہلا الف مضموم) روشنی (ر مفتوح) ہنس (نون غنہ)

فلالین بورڈ کی کہانی : چڑیا ، درخت اور جگنو کی تصویریں لے کر یہ کہانی فلالین بورڈ پر تیار کی جا سکتی ہے -

سرگرمی : بچے یہ کہانی تمثیل کی صورت میں پیش کریں -

عملی کام : دوسروں کی مدد کرنے کے مختلف مواقع مہیا کیے جائیں اور بچے ان میں حصہ لیں مثلاً اپنے ساتھی کو سبق یاد کرانا کسی کو راستا بتانا -

لکھنا : کرتی ، لکلی ، بیٹھی ، بولی ، ہوئی ، گئی ، اڑی -

املا : سبق نمبر ۲ - آپ اللہ کے آخری نبی ہیں -

جملہ سازی : (i) جدول بنا کر (ii) جملے کی آشکیل بچوں کی مدد سے -

تیرھواں سبق - آؤ بچو

خاص مقصد ، بچگانہ نظم - تفریح ، تخیل کی تربیت -

ذخیرۂ الفاظ : بین ، چونچ ، حلوہ ، للچایا ، مچاتا -

معاونات : طوطے اور بین کی تصویر یا ماڈل یا کھلونا -

نظم خوانی : اُستاد اچھی طرح نظم پڑھے ، تصاویر کی مدد سے وضاحت کرے -

بچّے نظم یاد کریں ، مل کر سنائیں -

عملی کام : ۱ - ٹکڑے جوڑ کر لفظ بنائیے -

(ا) طو — را — کا — نو — چڑ

(ب) یا - نا - چا - طا - کو

۲ - ہم آواز الفاظ جمع کرنا : گانا ، جانا ، آنا -

لکھنا : اداس ، بین ، خوش ، ہنس ، کیوں -

چودھواں سبق - کسان

خاص مقصد : کسان کے کام کی اہمیت واضح کرنا ۔

ذخیرۂ الفاظ : کسان ، دوپہر ، وقت ، قادر ، محنت ، جوتنا ، بیج ، بالیاں ، بعد ، منڈی ، خریدتے ، عزّت ۔

تلفّظ : شُکر (ک ساکن) وقت (ق ساکن) قادر (د مکسور)

وضاحت : شہری بچّوں کو خاص طور پر کسان کی زندگی کے متعلق بتایا جائے ۔

معاونات : ہل کی تصویر ، غلّے کے نمونے (گندم ، باجرہ ، جوار ، مکی وغیرہ)

طریق تدریس : حسب سابق ۔

سرگرمی : بچّے اپنے اپنے والد کے پیشے سے متعلق بات چیت کریں ۔

جائزہ : کسان کس وقت اٹھتا ہے ؟ کسان کیا کیا کام کرتا ہے ؟ غلّہ کیسے پیدا ہوتا ہے ؟

عملی کام : (i) جدول بنا کر جملہ سازی کی مشق کرائی جائے ؟

(ii) حروف سے الفاظ بنائیے - ک - س - ا - ن (کس - کن - اس - ان - اک - ناک - کان ...... وغیرہ)

پندرھواں سبق - پیاسا کوّا

خاص مقصد : مشکل کا حل تلاش کرنے کے لیے غور و فکر سے کام لینے کی اہمیت ۔

ذخیرۂ الفاظ : کوّا ۔ پیاسا ۔ گھڑا ۔ ترکیب ۔ کنکر ۔ سمجھ کاف ۔ کائیں کائیں ۔

معاونات : تصویری چارٹ ۔ فلالین بورڈ کے لیے تصویریں ۔

تلفّظ : سمجھ (پہلے دونوں حرفوں پر زبر)

طریق تدریس : حسب سابق ۔ فلالین بورڈ پر کہانی کی تشکیل کی جائے ۔

جائزہ : کوا گھڑے سے پانی کیوں نہ پی سکا ؟ کوّے نے کیا ترکیب سوچی ؟ کوّے نے کس طرح پانی پیا ؟ اگر اس کوّے کی جگہ آپ ہوتے تو کیا کرتے ؟

سرگرمی : (i) بچّے کوئی کہانی سنائیں جو انھیں یاد ہو ۔

ii) "کوّا کائیں کائیں کرتا ہے" اسی طرح ان کی بولیاں بولیے :-

طوطا ۔ بطخ ۔ مرغ ۔ مرغی ۔ چڑیا ۔ بکری ..... وغیرہ

لکھنا : آج ۔ سچ ۔ چونچ ۔ سوچ ۔ بیج ۔ بھیج ۔ صُبح ۔

سولھواں سبق ۔ بہن بھائی

خاص مقصد : اچھے بچّوں کی عادات ۔

ذخیرۂ الفاظ : بدر ۔ عقل مند ۔ پیار ۔ ہمیشہ ۔ شوق ۔ پڑھائی ۔ کھیل ۔ چست ۔ سست ۔ فکر ۔ ختم ۔ ڈھونڈ ۔ ننھی ۔

• اس سبق میں ایسے سہ حرفی الفاظ زیادہ ہیں جن کا صرف پہلا حرف متحرک ہے مثلاً

عمر ۔ ذکر ۔ علم ۔ عقل ۔ بدر ۔ چست ۔ سُست..... وغیرہ ۔
استاد ان کے تلفظ کا خاص خیال رکھے ۔

سرگرمی (i) بچّے سبق میں سے اچھی عادتیں بتائیں ۔ استاد تختہ سیاہ پر لکھتا جائے ۔

(ii) ہر بچّہ اپنے بھائی بہن کے متعلق بات چیت کرے ۔

لکھنا : باغ ۔ طرح ۔ چونچ ۔ سوچ ۔ داغ ۔ بیج ۔

املا : ادب ۔ رب ۔ قادر غلہ ۔ محنت ۔ عزت ۔ سنڈی ۔

سترھواں سبق ۔ میری گڑیا

خاص مقصد : کھلونوں کے متعلق معلومات ۔ خوش رہنے کا سبق ۔

ذخیرۂ الفاظ : آنکھوں ۔ گود ۔ میٹھی ۔ بولی ۔ بند ۔ آنکھ مچولی ۔ ہم جولی ۔

معاونات : بازار سے ایک ایسی گڑیا مل جاتی ہے جو آنکھیں کھولتی اور بند کرتی ہے ۔

عملی کام (i) ہم آواز الفاظ جمع کرنا : بولے ، کھولے ، تولے........ ہو ، سو ۔ رو ، بو........

(ii) بچّے اپنے کھلونوں کا تعارف کرائیں ۔

(iii) جملہ سازی بذریعہ جدول ۔

لکھنا : میری ، بھولی بھالی ، میٹھی میٹھی ۔ آنکھ مچولی ، ہم جولی ۔

اٹھارھواں سبق ۔ سورج

خاص مقصد : دھوپ اور روشنی کی ضرورت کی اہمیت ۔ صبح کی منظر کشی ۔

ذخیرۂ الفاظ : اس سبق میں پیش اور واؤ معروف کے الفاظ زیادہ دیے گئے ہیں : یوسف ، مشرق ، زمین ، آہستہ ، خوب صورت دیکھتے ۔ اونچا ، ٹھیک ، خراب ۔ نعمت ۔

معانی : نعمت : اچھی چیز ۔

تلفظ : مشرق (ر مکسور) آہستہ (پہلی ہ مکسور) سخت (خ ساکن)

طریق تدریس : حسب سابق ۔

جائزہ : (i) سورج کس طرف سے نکلتا ہے ؟ صُبح کے وقت سُورج کیسا لگتا ہے ؟ دوپہر کے وقت سُورج کو دیکھنے سے کیا ہوتا ہے ؟ سُورج کا ہمیں کیا فائدہ ہے ؟

(ii) خالی جگہ مناسب لفظ لگائیں ۔

صبح کے وقت دھوپ .. نہیں ہوتی (تیز ، سخت)
سورج ہمیں ––– دیتا ہے (گرمی ، سردی)
رات کے وقت.... نکلتا ہے (سورج ، چاند)

سرگرمی : بچے باری باری سورج کے فائدے بتائیں ۔ استاد تختہ سیاہ پر لکھے ۔

عملی کام : بچے سورج کی تصویر بنا کر اس میں رنگ بھریں ۔

انیسواں سبق ۔ میاں مٹھو

خاص مقصد : پالتو جانوروں سے محبت ۔ ان کی دیکھ بھال ۔ آداب سکھانا ۔

ذخیرۂ الفاظ : مٹھو ، چُوری ، سکھائی ، سلام ، دوست ، پاکستان زندہ باد ۔

تلفظ : حافظ (ف مکسور)

طریق تدریس : حسب سابق ۔

جائزہ : (ا) بذریعہ سوالات (ب) بذریعہ مشق

سرگرمی : (ا) بچے اپنے پالتو جانور یا پرندے کے متعلق گفتگو کریں ۔

(ب) طوطا چوری اور پھل کھاتا ہے ۔ بتائیے بلی ، مرغی ، بکری کیا کھاتی ہیں ؟

آداب کی تربیت : (ا) کھانے کے بعد اللہ کا شکر ادا کرنا کوئی گھر میں آئے تو سلام کہنا ۔ جانے والے کو خدا حافظ کہنا (بچوں کو ان آداب کی مشق کرائی جائے) پاکستان زندہ باد ۔ دعائیہ جملہ ہے ۔ بچوں کو بتایا جائے کہ اس کا مطلب ہے "خدا ہمارے وطن پاکستان کو ہمیشہ زندہ رکھے" ۔

عملی کام : بچے طوطے کی تصویر البم میں لگائیں ۔ اور خوبصورت پرندوں کی تصویریں جمع کریں ۔

لکھنا سکھانا : پاکستان ، باتیں ، میاں مٹھو ، طارق ، خدا حافظ ۔

بیسواں سبق ۔ آؤ دوڑ لگائیں

خاص مقصد : مشاہدے اور تخیل کی تربیت ۔ چھوٹے بہن بھائیوں سے محبت سکھانا ۔

ذخیرۂ الفاظ ۔ سوتی ، دوڑ ، اوہو ، کیا ہوا ۔

کہانی کی تشکیل : (ا) بچے ترتیب وار ایک ایک تصویر کو غور سے دیکھیں ۔

(ii) استاد سوالوں کے ذریعے بچوّں کو تصویر کی جزئیات کی طرف متوجّہ کرے۔

(iii) بچّے تصویر کو دیکھ کر بتائیں کہ اس میں کون کیا کر رہا ہے۔ استاد سادہ لفظوں میں تختہ سیاہ پر کہانی لکھتا جائے۔

جہاں ضرورت ہو استاد خود کمی پوری کرے۔

(vi) بچّے کہانی بیان کریں۔

(v) کہانی کا نتیجہ بچّے خود اخذ کریں۔ اس طرح بچوں کو تربیت دی جائے کہ وہ کھیل میں اپنے ساتھیوں کو بھی شامل کریں۔ مل جُل کر کھیلنا اچھی بات ہے۔

کتابوں رسالوں اور اخباروں سے تصویریں لے کر استاد بچوّں کو دکھایا کرے اور تصویر کے متعلق گفتگو کرائے۔

اکیسواں سبق ۔ ڈاکیا

خاص مقصد : معلومات میں اضافہ۔ نظم خوانی کی مشق۔ ڈاکیے کی معاشرتی اہمیت۔

ذخیرۂ الفاظ : پگڑی۔ عینک۔ کاندھے۔ گھبرایا۔ پہنچاتا۔ چٹھی۔

معاونات : خط، لفافہ، ڈاکیے کی تصویر۔ ڈاک خانے کی تصویر۔

نظم خوانی : آخری دونوں شعروں میں لہجے کا خاص خیال رکھا جائے۔ ایک میں انداز گفتگو اور خطاب کا ہے آخری میں خوشی کا اظہار ہے۔

سرگرمی : نیک بچے کو ڈاکیا بنایا جائے ۔ وہ بچّوں میں خط تقسیم کرے ۔ استاد کچھ پرزوں پر بچّوں کے نام اور پتے لکھ کر تھیلے میں رکھ دے تو بچے شوق سے پڑھیں گے ۔ اس طرح پڑھنے کی مشق بھی ہوگی ۔

بائیسواں سبق ۔ عقل مند بکریاں

خاص مقصد : اتفاق میں برکت ہے ۔

ذخیرۂ الفاظ : چڑھی ۔ پڑھیں ۔ بیچ ۔ نیچ ۔ سوچتی ۔ لیٹ ۔ جانور ۔ بکریاں ۔

تلفظ : عقل (ق ساکن) ۔ باہر (ہ مفتوح) بہن (ب ، ہ مفتوح)

معاونات : بکری کی دو تصویریں فلالین بورڈ کے لیے ۔ نالے کی تصویر ۔

سرگرمی : (i) استاد فلالین بورڈ پر تصویریں لگا کر دکھائے بچّے باری باری کہانی بیان کریں ۔

(ii) بچّے کہانی کو ڈرامے کی صورت میں پیش کریں ۔

تیئیسواں سبق ۔ بے وقوف بکریاں

خاص مقصد : نا اتفاقی بری ہے ۔

یہ تصویری کہانی استاد بچّوں کی مدد سے مکمل کرائے گا ۔ گزشتہ سبق سے اس کا ربط قائم کیا جائے ۔ بچّے خود یہ کہانی بیان کریں اور اسے بھی تمثیل کی صورت میں بیان کریں ۔

استاد دونوں کہانیوں سے نتیجہ اخذ کرائے ۔

بچّوں کو موقع دیا جائے کہ وہ بھی کوئی ایسی نئی کہانی سنائیں ۔

چوبیسواں سبق - چُوں چُوں چُوں

خاص مقصد : بچگانہ نظم - تفریح - جانوروں سے محبّت ۔

ذخیرہ الفاظ : مُنّا - امّی - ڈولی - بولی - کھلاؤ ۔

نظم خوانی : استاد نظم اس انداز سے پڑھے جیسے خود چُوزہ باتیں کر رہا ہو - موقع کے مطابق تصویر کی طرف اشارہ کیا جائے آہنگ کا خاص خیال رکھا جائے ۔

پلاسٹک کا کھلونا (چُوزہ) لے کر ربڑ سے باندھا جائے اور بچّوں کو چوزے کا ناچ دکھایا جائے ۔

ہم آواز الفاظ کی فہرست بنوائی جائے ۔

خوش خطی :

ہوں - کھوں - یوں - غوں غوں - جوں توں ۔

پچیسواں سبق - ھنسو اور ھنساؤ

خاص مقصد : تفریح - غور و فکر کی عادت ڈالنا ۔

ذخیرہ الفاظ : ہنسو - ہنساؤ - سڑک - نکلتا ۔

طریق تدریس : استاد مشکل لفظ پڑھا دے - بچّے لطیفہ خود پڑھیں اور اس سے لطف اندوز ہوں ۔ اگر بعض بچّے لطیفہ نہ سمجھ سکیں تو سوالات کے ذریعے انہیں سوچنے کا موقع دیا جائے ۔

سرگرمی : بچے یہی لطیفے سنائیں ۔ استاد اچھے لطیفوں پر داد دے ۔ اگر کوئی بچہ نا مناسب بات کہہ دے تو اسے ڈانٹا نہ جائے بلکہ اتنا کہہ دینا کافی ہے کہ یہ اچھا لطیفہ نہیں ہے ۔

اختتام

۱ ۔ استاد کتاب ختم کرنے پر بچوں کو مبارک دے ۔

۲ ۔ ساری جماعت مل کر دعا مانگے ۔

۳ ۔ بچوں کو اگلی جماعت میں جانے کا شوق دلایا جائے ۔

تــــمت

تیارکردہ: پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور

منظور کردہ: حکومتِ پنجاب (محکمۂ تعلیم) لاہور

بمطابق مراسلہ نمبر S.O.(C)/0 - 1/72 مؤرخہ 5-12-1973

اساتذہ کے استفادہ کے لیے یہ کتاب محکمۂ
تعلیم حکومتِ پنجاب کی طرف سے مفت
تقسیم کی جارہی ہے

تاریخ اشاعت	کوڈ نمبر	تعداد اشاعت
جولائی 1974	G.260	5.000

قیمت: 1.60 پیسے

پبلشر

جدید بک ڈپو۔ اردو بازار، لاہور